سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

58

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 206 | صفحات: 08 | ۲۹ جولائی ۲۰۲۶ بروز بدھ بمطابق ۱۴ صفر ۱۴۴۸ | Wednesday 29th July 2026 | جلد نمبر 58

پوگیکر نے خطاب جیت لیا

سلوینیا کے ٹادیج پوگیکر نے تھرڈ کو فرانس کے ایمریک ہوا آخری مرحلے میں بحفاظت پس مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ کی برابری کے ساتھ پانچویں بار ایس بوقار سائیکلنگ مقابلے کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ 27 سالہ پوگیکر اس سے قبل ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۵ میں بھی ٹور دی فرانس جیت چکے تھے۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ بیلجیئم کے ایڈی مرکس (تفصیلات اندر)

نیرج چوپڑا بہترین فارم میں

نیرج چوپڑا ۲۰۱۸ء کے کامن ویلتھ گیمز میں جیولن تھرو چیمپئن رہے تھے لیکن ۲۰۲۲ کے گیمز میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ چوٹ کی وجہ سے صحت یاب ہو کر واپسی کر رہے ہیں اور انہوں نے صرف ایک بار ہی مقابلہ کیا ہے۔ بھارتی جیولن تھرو ایڈیشنل نیرج چوپڑا سگھ میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ سے پہلے بہترین فارم میں ہیں (تفصیلات اندر)

امرناتھ یاتریوں سے بھری بس حادثے کا شکار، 39 یاتری زخمی

زخمی یاتری راجستھان، مدھیہ پردیش، دہلی اور دیگر ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع گاندربل میں منگل کی صبح امرناتھ یاترا سے واپس آنے والے زائرین کی ایک بس سڑک سے پھسل کر حادثے کا شکار ہو گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 39 یاتری زخمی ہو گئے۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ حادثہ سری نگر-لیہ قومی شاہراہ پر ہری گنگیان، گگنگیر کے قریب خطرناک ایس موڑ پر پیش آیا۔ بس باتل سے جموں جا رہی تھی اور اس میں سوار یاتری بابا برفانی کے مقدس گپھا مندر کے درشن کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، مقامی رضاکاروں اور طبی عملے نے فوری طور پر ریسکیو کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا۔ انتظامیہ کی جانب سے تیار کی گئی ابتدائی فہرست کے مطابق بیشتر زخمیوں کے سر، سینے اور کمر پر چوٹیں آئی ہیں، جبکہ کئی افراد کے بازو، کلائی اور ٹانگوں میں فریکچر بھی ہوا ہے۔ زخمی یاتری راجستھان، مدھیہ پردیش، دہلی اور دیگر ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے/1

تصویر: اسعد مظفر

وزیر اعلیٰ کا گاندربل میں سڑک حادثے پر تشویش کا اظہار

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گاندربل ضلع کے گنڈ گگنگیر علاقے میں پیش آئے سڑک حادثے پر گہری تشویش کا اظہار کیا جس میں شری امرناتھ جی یاترا کے یاتری گپھا کے درشن کے بعد سری نگر واپس لوٹنے والے کئی یاتری زخمی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو کو بھی شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) صورہ روانہ کیا تاکہ وہ ذاتی طور پر زخمیوں کے علاج کی نگرانی کریں۔ وزیر صحت نے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے سکمر کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں زخمی یاتریوں سے ملاقات کی اور ان کی خیریت و عافیت دریافت/4

لیفٹیننٹ گورنر نے صورہ انسٹیچوٹ میں زخمی یاتریوں کی عیادت کی

یاتریوں کو فراہم کئے جا رہے علاج کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر کے سکمر ہسپتال کا دورہ کیا اور آج صبح گنڈ گگنگیر میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں زخمی ہوئے شری امرناتھ جی یاتریوں کی عیادت اور خیریت و عافیت دریافت کی۔ انہوں نے ہسپتال میں زیر علاج زخمی یاتریوں سے ملاقات کی اور ان کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دعا کی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے لیفٹیننٹ گورنر کو زخمی یاتریوں کو فراہم کئے جا رہے علاج کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کو اعلیٰ ترین معیار کی طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے سینئر حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ یاتریوں کو ہر ممکن امداد اور ذاتی نگہداشت فراہم کی جائے اور/3

دریائے جہلم میں گم نوجوان کی لاش

چھ دنوں کے بعد برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ سرینگر کے پانتھ چوک کے نزدیک دریائے جہلم میں غرقاب ہونے والے 25 سالہ نوجوان کی لاش واقعے کے چھ روز بعد منگل کو برآمد کر لی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق نوجوان کی تلاش کے لیے اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی پانتھ چوک فوری امدادی ٹیم، ایس ڈی آر ایف بٹالین ہیڈ کوارٹر سرینگر اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی مشترکہ ٹیموں نے/2

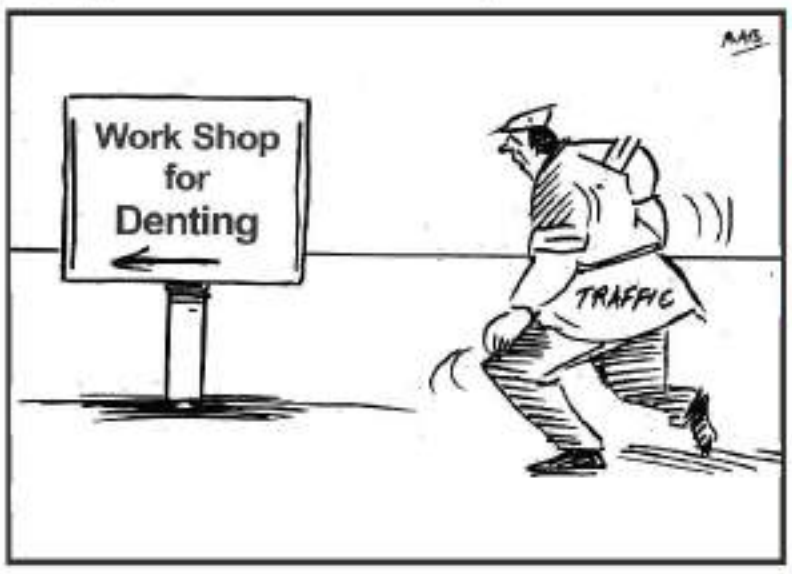

سرینگر میں 77 ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے سے LG کا خطاب

کہا، آپ صرف ملازمت کے متلاشی نہیں بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے معمار ہیں

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے امر سنگھ کالج سری نگر میں منعقدہ 77 ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے میں نوجوانوں اور مختلف سرکردہ صنعتوں کے نمائندوں سے خطاب کیا۔ یہ میگا جاب میلہ ویش بھگت یونیورسٹی، پنجاب اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے مشترکہ طور پر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی)، نیشنز ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (این ڈی اے) اور مائی بھارت کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو براہ راست صنعتوں سے جوڑنا ہے۔ اس میگا جاب میلے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحت، بینکنگ، مالیاتی خدمات، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، ہوٹل انڈسٹری، تعلیم، لاجسٹکس اور انجینئرنگ سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی زائد از 50 معروف کمپنیوں نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ یہ جاب میلہ نوجوانوں کی امنگوں کو روزگار کے مواقع سے جوڑنے کا ایک مؤثر ذریعہ اور ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں خوابوں کو سمت ملتی ہے، تعلیم صنعت سے جڑتی ہے اور نئے جموں و کشمیر کی بنیاد مزید مضبوط ہوتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے ہزاروں رجسٹرڈ طلبا کی شرکت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ نوجوانوں میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا: "آپ صرف ملازمت کے متلاشی نہیں بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے معمار ہیں۔ آپ کے ہاتھوں میں آپ کا کیریئر بھی ہے اور ملک کی ترقی کی سمت بھی۔ آپ سکل انڈیا کی طاقت، ڈیجیٹل انڈیا کا آئینہ اور آتم نربھر بھارت کے حقیقی علمبردار ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے میگا جاب میلے کے چھ اہم مقاصد کا بھی خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جاب میلہ نوجوانوں کو باوقار روزگار فراہم کر کے خود کفیل بنائے گا۔ اس سے صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری کا راستہ بھی ہموار ہوگا تاکہ ڈگری اور/5

ڈیوٹی کے دوران سمندر میں لاپتہ ہونے والے اہلکاروں کے

اہل خانہ کو امدادی رقم کی فراہمی کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے/ راج ناتھ

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) کے لئے دو پالیسی اصلاحات کا منگل کو آغاز کیا جن کے تحت افسران کی بھرتی اور سروس کی شرائط میں صنفی لحاظ سے غیر جانبدارانہ نظام نافذ کیا گیا ہے اور ڈیوٹی کے دوران سمندر میں لاپتہ ہونے والے اہلکاروں کے اہل خانہ کو امدادی رقم کی فراہمی کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے یہاں کرتویہ بھون 2- میں منعقدہ ایک تقریب میں ان اصلاحات کا آغاز کیا۔ اس موقع پر دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، آئی سی جی کے ڈائریکٹر جنرل پرمیش شیوتی تیز دیگر/10

لائن آف کنٹرول کے قریب حادثاتی دھماکے میں فوج کے دو جوان زخمی

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے اڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب منگل کے روز ایک حادثاتی دھماکے میں ہندوستانی فوج کے دو جوان زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع افسران نے دی۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ اڑی سیکٹر کے کمل کوٹ علاقے میں پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکہ مکمل طور پر حادثاتی نوعیت کا تھا، جس کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے۔ حکام نے کہا، "دونوں زخمی جوانوں کو فوری طور پر خصوصی طبی علاج کے لیے فضائی راستے سے سری نگر کے بادامی باغ میں واقع فوج کے بیس اسپتال منتقل کیا گیا۔" حکام نے واضح کیا کہ یہ دھماکہ ایک حادثہ تھا اور اس کا سرحد پار سے ہونے والی کسی فائرنگ یا دہشت گردانہ سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خاتون کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے الزام میں دو افراد گرفتار

شکایت درج کرانے کی صورت میں متاثرہ خاتون کو سنگین نتائج کی دھمکی دینے کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ ضلع میں ایک خاتون کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمان پر خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے، واقعے کی ویڈیو بنانے اور شکایت درج کرانے کی صورت میں متاثرہ خاتون کو سنگین نتائج کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ بارہمولہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گریندر پال سنگھ نے منگل کے روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ متاثرہ خاتون نے 25 جولائی کو بارہمولہ پولیس سے رابطہ کر کے واقعے کی شکایت درج کرائی تھی۔ یہ واقعہ 3 جولائی کو جلشیری-ڈرگمل علاقے میں پیش آیا تھا۔ ایس ایس پی کے مطابق خاتون نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے ایک مرد دوست کے ساتھ سیر کے لیے اس علاقے میں گئی تھی، جہاں دو نامعلوم افراد ان کے پاس آئے، انہیں ہراساں کرنا شروع کیا اور ان کی ویڈیو بنانے لگے۔ گریندر پال سنگھ نے بتایا، "ملزمان نے جوڑے کو تشدد کا نشانہ بنایا، نوجوان کو وہاں سے بھگا دیا اور اس کے بعد باری باری خاتون کے ساتھ عصمت دری کی۔ انہوں نے اس دوران اپنے موبائل فون سے پورے واقعے کی ویڈیو بھی ریکارڈ کی اور پھر موقع/6

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع بڑھانے پر زور

بے روزگاری سے نمٹنے کیلئے مضبوط سٹارٹ اپ نظام کی وکالت تقرری احکامات تقسیم

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ صرف سرکاری ملازمتیں بے روزگاری کا حل نہیں ہیں لیکن حکومت کی ذمہ داری ہے کہ نجی شعبے میں بھرتیوں، کاروباری مواقع اور صنعتی شراکت داری کے ذریعے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مزید مواقع پیدا کرے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار امر سنگھ کالج سری نگر میں منعقدہ 77 ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد ویش بھگت یونیورسٹی، پنجاب اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی)، نیشنز ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (این ڈی اے) اور مائی بھارت کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، کمشنر سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، جموں و کشمیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں، صدر ویش بھگت یونیورسٹی پنجاب ڈاکٹر سندیپ سنگھ، پرنسپل امر سنگھ کالج، مختلف کالجوں کے پرنسپلوں، ڈینز، اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری صرف ڈگریاں دینے تک/8

سپریم کورٹ کا طلباء کو رہا کرنے کا حکم

بشرطیکہ سابقہ مجرمانہ ریکارڈ نہ ہو

سرینگر/ یو پی آئی/ سپریم کورٹ نے منگل کو جیپ لیک پر حالیہ احتجاج کے دوران طلباء کے خلاف پولیس کی بربریت کے تمام الزامات کی آزاد، شفاف اور جامع تحقیقات کی ضرورت پر غور کیا۔ سپریم کورٹ نے احتجاج کے دوران حراست میں لیے گئے یا گرفتار کیے گئے طلبہ کی رہائی کا بھی حکم دیا، بشرطیکہ ان کا کوئی سابقہ مجرمانہ ریکارڈ نہ ہو۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) کی سربراہی میں ایک بنچ نے کہا کہ "جمہوریت میں احتجاج اور مظاہرے فطری ہیں" اور مشاہدہ کیا کہ ایک بار جب مظاہروں اور پولیس کی کارروائی کو کنٹرول کرنے والا یکساں پروٹوکول نافذ ہو/11

جنتر منتر پر دیئے گئے بیان پر محبوبہ مفتی نے میڈیا کے سامنے معافی مانگی

سرینگر/ یو این آئی/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کے روز جنتر منتر پر دیے گئے اپنے متنازع بیان پر معافی مانگ لی۔ واضح رہے کہ محبوبہ مفتی نے حال ہی میں قومی دارالحکومت کے جنتر منتر پر منعقدہ احتجاج میں شرکت کرتے ہوئے کشمیر میں جاری عسکریت پسندی کا حوالہ دیتے ہوئے وہاں طاقت کے استعمال کو درست قرار دیا تھا۔ ان کے اس بیان کے بعد جموں و کشمیر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت کئی سیاسی جماعتوں نے ان پر سیکورٹی فورسز کی زیادتیوں کو جائز قرار دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے غیر مشروط معافی کا مطالبہ کیا تھا۔ محبوبہ مفتی نے پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنتر منتر اپنی مرضی سے نہیں گئیں بلکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے کشمیری طلبہ کی درخواست پر وہاں پہنچیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان طلبہ کو کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہاسٹلوں میں ہراساں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں خود وہاں نہیں گئی تھی، کشمیر کے بچوں نے مجھے بلایا تھا۔ انہوں نے مجھے اس لیے بلایا کیونکہ جب بھی کوئی واقعہ پیش آتا ہے اور یہ بچے ملک کے مختلف حصوں میں ہوتے ہیں/7

ہندستان نے وادی سندھ کی تہذیب پر مشترکہ ورثے کا پاکستانی دعویٰ مسترد کر دیا

وزارت خارجہ کے ترجمان جیسوال کی طرف سے میڈیا کے سامنے بیان

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندستان نے وادی سندھ کی تہذیب پر مشترکہ ورثے کے پاکستان کے دعوے کو سرے سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو ملک سرحد پار دہشت گردی اور تشدد کو فروغ دیتا رہا ہے، وہ کسی بھی کشمیری ثقافتی ورثے پر کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کے روز یہاں میڈیا بریفنگ میں پاکستان کے اس دعوے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ اقلیتوں اور ان کے ثقافتی حقوق کے تحفظ کے معاملے میں پاکستان کا خراب ریکارڈ اس کی اس طرح کی منافقانہ اور مایوس کن کوششوں کو مزید کھوکھلا بناتا ہے۔ ترجمان نے کہا، "جو ملک دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی، مذہبی انتہا پسندی اور تشدد کو فروغ دیتا رہا ہے، وہ کسی بھی کشمیری ثقافتی ورثے پر کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اقلیتوں اور ان کے ثقافتی حقوق کے تحفظ کے معاملے میں اس کا خراب ریکارڈ ایسی مایوس کن کوششوں کو اور بھی زیادہ کھوکھلا بنا دیتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات/12

اب 10 اور 20 روپے کے پلاسٹک نوٹ گشت میں رہیں گے

پولیمر (پلاسٹک) بینک نوٹوں کے زمینی سطح کے تجربے کی تجویز کو منظوری

سرینگر/ یو این آئی/ مرکزی حکومت نے ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے 10 اور 20 روپے کے پولیمر (پلاسٹک) بینک نوٹوں کے زمینی سطح کے تجربے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ تاہم حکومت نے واضح کیا ہے کہ موجودہ کاغذی کرنسی کو مکمل طور پر ختم کر کے پولیمر نوٹ متعارف کرانے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ پارلیمنٹ میں ایک تحریری جواب کے دوران وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے بتایا کہ آر بی آئی نے اپنے مرکزی بورڈ کی سفارش پر 10 اور 20 روپے کے ایک ایک ارب پولیمر نوٹ آزمائشی بنیادوں پر جاری کرنے کی تجویز پیش کی تھی، جسے حکومت نے منظور کر لیا ہے۔ اگر فیلڈ ٹرائل کامیاب رہے تو بعد ازاں اگلی مالیت کے پولیمر نوٹ باقاعدہ طور پر جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مطالعات کے مطابق پولیمر نوٹ روایتی کاغذی نوٹوں کے مقابلے میں زیادہ پائیدار ہوتے ہیں، ان کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور یہ نمی، گندگی اور روزمرہ کے استعمال سے کم متاثر ہوتے ہیں۔/9

وادی کے شمال میں موجود تمام سرکاری سکولوں کے منتظمین کو ہدایت

نمایاں اور آسانی سے قابل رسائی مقام پر شکایتی بکس نصب کریں

سرینگر/ یو پی آئی/ محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر نے شمالی کشمیر کے تمام سرکاری اسکولوں اور ماتحت تعلیمی دفاتر میں شفافیت اور شکایات کے مؤثر ازالے کو یقینی بنانے کے لیے شکایتی بکس نصب کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ کے جوائنٹ ڈائریکٹر (شمالی کشمیر) کی جانب سے جاری ایک سرکلر کے مطابق ضلع بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپواڑہ کے تمام چیف ایجوکیشن افسران، زونل ایجوکیشن افسران، اداروں کے سربراہان اور دیگر ماتحت دفاتر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے دفاتر اور اسکولوں میں نمایاں اور آسانی سے قابل رسائی مقام پر شکایتی بکس نصب کریں۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ شکایتی بکس پر واضح طور پر "شکایتی بکس" درج ہونا چاہیے اور انہیں مقررہ وقفوں سے ادارے کے سربراہ یا ان کے مجاز افسر کی موجودگی میں کھولا جائے تاکہ موصول ہونے والی شکایات کا بروقت جائزہ لے کر ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ محکمہ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ موصول ہونے والی شکایات اور ان پر کی گئی کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ محفوظ رکھا جائے تاکہ شکایات کے ازالے کے عمل میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رہے۔

وزیر اعلیٰ کی محکموں کو کیپکس اخراجات میں تیزی لانے اور فنڈز کے بروقت استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت

وسائل کے موثر استعمال، SASCI اصلاحات کی پندرہ روزہ نگرانی اور اگلے مالی برس کے منصوبوں کی پیشگی تیاری پر زور

سری نگر/ 28 جولائی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں کیپٹل اخراجات کا اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ منعقد کی اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اخراجات کی رفتار میں نمایاں تیزی لائیں۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب فنڈز کا بروقت استعمال بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور دیرپا اقتصادی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اُن محکموں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا جو اخراجات میں پیچھے ہیں اور مالی برس کے اختتامی مہینوں تک اخراجات مؤخر رکھنے کے رُجحان پر تشویش ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "پیسہ ہونے کے باوجود اسے خرچ نہ کرنا نااہلی ہے۔ اس کا جواز پیش کرنا بہت مشکل ہے۔ اگر فنڈز نہ ہوں تو اس کی وضاحت آسان ہے لیکن فنڈز دستیاب ہونے کے باوجود ان کا استعمال نہ ہونا ناقابلِ وضاحت ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ جائزہ میٹنگ جان بوجھ کر مالی برس کے آغاز میں طلب کی گئی ہے تاکہ بروقت اِصلاحی اقدامات کئے جا سکیں اور محکمے باقی ماندہ کام کے موسم سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "وادیٔ کشمیر اور جموں کے میدانی علاقوں میں ابھی کافی کام کا موسم دستیاب ہے۔ پہلے سے جاری شدہ فنڈز کے استعمال نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ ہر محکمہ اس معاملے پر خصوصی توجہ دے۔" میٹنگ میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری آتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، تمام انتظامی/ 1

سکینہ ایتو نے سکمر صورہ کا دورہ کر کے زخمی امرناتھ یاتریوں کی عیادت کی

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی

سری نگر، 28 جولائی: جموں و کشمیر کی وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے منگل کو شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمر) صورہ کا دورہ کیا اور گاندربل میں حالیہ سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے امرناتھ یاتریوں کی عیادت کی۔ دورے کے دوران وزیر نے اسپتال میں زیر علاج زخمی یاتریوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور علاج و صحت یابی سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ سکینہ ایتو نے ڈاکٹروں اور اسپتال انتظامیہ کی جانب سے فراہم کی جا رہی طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہر زخمی مریض کو بہترین ممکنہ طبی علاج، تمام ضروری سہولیات اور ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے۔ وزیر نے معالج ڈاکٹروں اور طبی عملے کے ساتھ بھی تفصیلی بات چیت کی، علاج کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور زخمی یاتریوں کی دیکھ بھال کے لیے کیے جا رہے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی یاتریوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ وہ جلد مکمل صحت یاب ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔ اس موقع پر انہوں نے حکومت کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ متاثرہ یاتریوں کو معیاری طبی/ 2

KPDCL نے متعدد علاقوں میں بجلی بند رہنے کا اعلان کر دیا

سری نگر، 28 جولائی: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 33 کے وی واٹگن پورہ۔ تاکن واری لائن کی مرمت اور ضروری کام کے پیش نظر بجلی کی سپلائی معطل رہے گی۔ اس سلسلے میں 30 جولائی 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک سگم، شانگلی پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی پمپور۔ پلوامہ لائن پر بھی شٹ ڈاؤن لیا جائے گا، جس کے باعث 29 جولائی اور یکم اگست 2026 کو صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک کاکاپورہ/ 3

متعدد وفود اور افراد کی وزیر جاوید ڈار سے ملاقات

عوامی شکایات کے جلد ازالے کی یقین دہانی کی

سری نگر/ 28 جولائی/ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل، شکایات اور ترقیاتی مسائل بغور سنا۔ دورانِ ملاقات وزیر موصوف نے وفود اور افراد کی طرف اُٹھائے گئے مسائل کو سنے جن میں سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ اور اپ گریڈیشن، شہری سہولیات میں بہتری، بنیادی ڈھانچے میں اضافہ، ملازمت سے متعلق معاملات، پنشن کے معاملات، روزگار کے مسائل اور عوامی بہبود کے دیگر مسائل شامل تھے۔ وزیر جاوید ڈار نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوام کی حقیقی شکایات کا فوری جائزہ لیا جائے اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق اُن کا بروقت ازالہ/ 6

جاوید رانا نے ایم ایل اے اور ٹھیکیداروں کے مسائل پر فوری کارروائی کی یقین دہانی کرائی

سری نگر، 28 جولائی: متعدد وفود، جن میں مختلف حلقوں کے ممبران اسمبلی (ایم ایل اے) بھی شامل تھے، نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور عوامی بہبود سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر سے ملاقات کرنے والے قانون سازوں میں بلال اکبر لون، سجاد شاہین، ارشاد رسول کار، پیارے لال شرما، سیف الدین بھٹ، رندھیر سنگھ اور ظفر علی کھٹانہ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران ایم ایل اے حضرات نے اپنے اپنے حلقہ ہائے انتخاب کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل سے وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے پینے کے پانی کی فراہمی، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، سڑک/ 5

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے ٹی بی مکت بھارت ابھیان کی پیش رفت کا جائزہ لیا

70 سال سے زائد عمر کے افراد کی صد فیصد رجسٹریشن اور ٹی بی نگرانی نظام کو مضبوط بنانے پر زور

سری نگر، 28 جولائی: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر اکشے لابرو نے منگل کو اپنے دفتر کے چیمبر میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں اہم صحت اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں خاص طور پر وے وندنا یوجنا کی رسائی کو بڑھانے، 70 سال سے زائد عمر کے تمام بزرگ شہریوں کی صد فیصد کوریج یقینی بنانے اور ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈسٹرکٹ ٹی بی آفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف، ایس ایم ایچ ایس اسپتال، جے ایل این ایم اسپتال اور سی ڈی اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، بلاک میڈیکل آفیسر حضرت بل، سری نگر ضلع کے تمام زونل میڈیکل آفیسرز، سی ایس سی ڈسٹرکٹ منیجر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے تمام اعلیٰ درجے کے اسپتالوں اور تمام میڈیکل بلاکس و زونز میں خصوصی رسائی پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا تاکہ 70 سال اور اس سے زائد عمر کے تمام اہل افراد کی صد فیصد رجسٹریشن یقینی بنائی جا سکے اور وہ 5 لاکھ روپے تک مفت علاج کی اضافی سہولت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے بلاک اور زونل میڈیکل افسران سمیت دیگر متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں بیداری اور رسائی کیمپ منعقد کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کو اس اسکیم سے جوڑا جا سکے اور ضلع میں کوئی بھی اہل فرد سستی اور مفت صحت سہولیات سے محروم نہ رہے۔ ڈی سی نے ٹی بی (ٹی بی) پر قابو پانے کے اقدامات، ٹی بی کے ممکنہ مریضوں کی جانچ، نگرانی کے/ 4

ستیش شرما نے سائنس و ٹیکنالوجی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

قابل تجدید توانائی جدت اور سائنسی تحقیق کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر، 28 جولائی: جموں و کشمیر کے وزیر برائے خوراک، شہری رسد و امور صارفین، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، نوجوان خدمات و کھیل اور سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج جموں و کشمیر میں جاری اہم قابل تجدید توانائی، سائنس اور ٹیکنالوجی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے میں پائیدار ترقی، صاف توانائی کے استعمال اور سائنسی جدت کو تیز کیا جائے گا۔ وزیر نے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی، جموں و کشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی (جے اے کے ای ڈی اے) اور جموں و کشمیر سائنس، ٹیکنالوجی و انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) کے تحت چلائے جا رہے اہم منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان منصوبوں میں سرکاری عمارتوں کی چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب، چھوٹے پن بجلی منصوبے، پی ایم کسان اُرجا سرکشا ایوم اُتھان مہابھیان (پی ایم-کوسم)، بایوٹیکنالوجی انفراسٹرکچر اور سائنس کو فروغ دینے سے متعلق اقدامات شامل تھے۔ اجلاس میں سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ کی کمشنر سیکرٹری بلا رکوال، جے اے کے ای ڈی اے کے چیف ایگزیکٹو افسر پی آر دھر اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ سرکاری عمارتوں کو شمسی توانائی سے منسلک کرنے کے اہم منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے ستیش شرما نے کیپکس اور ریسکو ماڈل کے تحت حاصل کی گئی نمایاں کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں اب تک 181.8 سرکاری عمارتوں/ 7

چیف سیکریٹری نے جموں و کشمیر میں JKCIP پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

منصوبے کے بلا تاخیر بروقت حاصل کرنے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کیلئے فعال تیز کرنے کی ہدایت

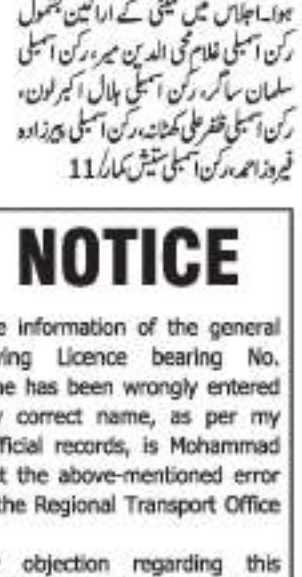

سری نگر، 28 جولائی: انفو: چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے آج جموں و کشمیر میں محکمہ زراعت کی جانب سے نافذ کیے جا رہے جموں و کشمیر ایگریکلچر اینڈ الائیڈ سیکٹرز کمپیٹیٹیو امپروومنٹ پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے عملدرآمد کا جامع جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں محکمہ زراعت کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری، وائس چانسلر اسکاسٹ کشمیر/ اسکاسٹ جموں، سیکریٹری ٹیکنیکل محکمہ زراعت، مشن ڈائریکٹر جے کے سی آئی پی، مینجنگ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، ڈائریکٹرز زراعت، باغبانی، بھیڑ پالنے، ماہی پروری، حیوانات، یوٹی ایل پی سی کے کنوینر اور محکمہ زراعت کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ زراعت کو جموں و کشمیر کی معیشت کے اہم ترین شعبوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے کہا کہ جے کے سی آئی پی ایک تبدیلی لانے والا منصوبہ ہے جس کا مقصد موسمیاتی موافق زراعت، مخصوص فصلوں کے فروغ، ویلیو ایڈیشن، کاروباری صلاحیتوں کی ترقی، مارکیٹ سے بہتر رابطے اور پائیدار روزگار کے/ 8

جموں و کشمیر میں باغبانی شعبے کو جدید بنانے کیلئے یورپی تجربات سے استفادہ

عالمی ٹیکنالوجی اور جدید طریقہ کار اپنانے سے کسانوں کی آمدنی بڑھانے پر توجہ

سری نگر، 28 جولائی: جموں و کشمیر کے باغبانی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے مقصد سے محکمہ زراعت کے وزیر جاوید احمد ڈار کی قیادت میں جموں و کشمیر کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے حال ہی میں یورپ کا سرکاری دورہ مکمل کیا۔ دورے کا مقصد جدید ٹیکنالوجی، ترقی یافتہ پیداواری نظام اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے مرکز کے زیر انتظام خطے میں باغبانی شعبے کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ وفد میں محکمہ باغبانی کشمیر کے ڈائریکٹر کاس آنند، جے کے سی آئی پی/ ایچ اے ڈی پی کے نوڈل افسر، اسکاسٹ کشمیر کے سابق ڈائریکٹر ریسرچ پروفیسر ہارون رشید نائیک اور ایچ اے ڈی پی کے پرنسپل انویسٹی گیٹر و ماہر رکن ڈاکٹر اے رؤف ملک شامل تھے۔ دورے کے دوران وفد نے بین الاقوامی شہرت یافتہ تجارتی نرسریوں کا دورہ کیا جہاں اعلیٰ معیار کے/ 9

بڈگام میں کسان میلے کا انعقاد، جدید زرعی طریقوں پر زور

ڈپٹی کمشنر نے کسانوں کو سرکاری اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی اپیل کی

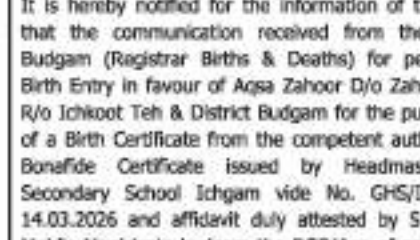

بڈگام، 28 جولائی: ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے منگل کو شیخ العالم ہال بڈگام میں محکمہ زراعت کی جانب سے مشن فار انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف ہارٹیکلچر (MIDH) 2026-27 کے تحت منعقد ایک روزہ کسان میلے کا افتتاح کیا۔ ایک روزہ کسان میلے اور بیداری و تربیتی ورکشاپ کا مقصد کسانوں کو بااختیار بنانا، پائیدار زراعت کو فروغ دینا اور زرعی برادری کے لیے حکومت کی مختلف اسکیموں اور اقدامات سے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ زراعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے سرکاری اسکیموں اور اقدامات کے تحت کسانوں تک زیادہ سے زیادہ رسائی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پسند زراعت کے لیے جدید اور سائنسی ٹیکنالوجی کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں/ 10

نظام الدین بٹ کی صدارت میں اسمبلی اخلاقیات کمیٹی کا اجلاس منعقد

جمہوری اداروں میں اخلاقی اقدار اور عوامی نمائندوں کے کردار کو مضبوط بنانے پر زور

سری نگر، 28 جولائی: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی اخلاقیات کمیٹی کا اجلاس آج جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ میں کمیٹی کے چیئرمین اور رکن اسمبلی نظام الدین بھٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین بشمول رکن اسمبلی غلام محی الدین میر، رکن اسمبلی سلمان ساگر، رکن اسمبلی ہلال اکبر لون، رکن اسمبلی ظفر علی کھٹانہ، رکن اسمبلی پیرزادہ فیروز احمد، رکن اسمبلی ستیش کمار/ 11

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Budgam (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Ghulam Hassan Sofi S/o Habib Sofi R/o Bata Bagh Teh & District Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Age Certificate issued by Chairman Dist Medical Board Budgam vide No. CMOB/DMBB/431 dated 24.07.2026 and affidavit duly attested by Civil Judge J.D Judicial Magistrate Ist Class Budgam the DOB/Age of applicant reflects as 78 years approx..

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Budgam (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Aqsa Zahoor D/o Zahoor Ahmad Ganie R/o Ichkoot Teh & District Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Bonafide Certificate issued by Headmaster Govt. Girls Secondary School Ichgam vide No. GHS/Ich/AE/150 dated 14.03.2026 and affidavit duly attested by Sub Judge Special Mobile Magistrate budgam the DOB/Age of applicant reflects as 20.01.2012.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that in my Driving Licence bearing No. JK-0120110028100, my name has been wrongly entered as Mohd Muzaffar Mir. My correct name, as per my Aadhaar Card and other official records, is Mohammad Muzafar Mir. I intend to get the above-mentioned error corrected in the records of the Regional Transport Office (RTO), Srinagar.

If any person has any objection regarding this correction, he/she may submit the same in writing to the RTO, Srinagar within seven (7) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

Mohammad Muzafar Mir S/o Gh. Ahmad
R/o Gund Hassi Bhat, Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is information for the general public that i have changed my bank account bearing No 0855020100000191 name from NAYAAB CAFE & RESTAURANT to new name NAYAAB TRADERS, in this regard if anybody having any objection may contact Branch Manager Jammu & Kashmir Bank Parnewa Budgam with in a period of seven days. No objection shall be entertained after that.

SHABIR AHMAD GOJRI S/O ABDUL AZIZ GOJRI
R/O FALCHIL BUDGAM POP. NAYAAB TRADERS.
CELL. 7006502805

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, KHANYAR, SRINAGAR

(Executive Magistrate Ist Class)

In the case of: Name Naseema D/o Ghulam Rasool Mir W/o Abdul Gani Zargar R/o Bachi Darwaza Makhdoom Sahab, Srinagar (Applicant)

V/S

Registrar Births and Deaths (SMC), Srinagar (Non-Applicant)

In the matter of: Application for recording the date of birth.

NOTICE

In connection with above subject matter, this office is in receipt of an application preferred by Naseema D/o Ghulam Rasool Mir W/o Abdul Gani Zargar R/o Bachi Darwaza Makhdoom Sahab, Srinagar for registration of date of birth. The report sought from concerned field staff and documents Viz age certificate issued by Chairman District Medical Board Srinagar Departmetn of Health vide No ZMO/MB/2145 dated 25/7/2026, reflect the applicants age 67 years approximately.

Before proceeding into the matter, it is notified that if anybody having objection regarding the matter he/she may intimate the office of undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice. After which that no objection shall be entertained by this office for the issue of order regarding the matter.

Naib Tehsildar Khanyar

PUBLIC NOTICE

I want to change my name in my school records from Suzain-ul-Islam to Rehaan Sajad and D.O.B from 25.10.2013 to 06.11.2014. In this regard if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within seven (7) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

Rehaan Sajad S/o Sajad Ahmad Dar R/o Chek Poshkreeri Srigufwara District Anantnag

OFFICE OF THE EX OFFICIO MANAGER DISTRICT WHOLESALE COOPERATIVE CONSUMER STORE BUDGAM.

NOTICE FOR PUBLIC.

Dasti Quotation for "SAG"-Security and Guarantee, "SNP"-Special Notification Provision

Subject: Providing of samples of Quality Products (A- Grade) nutrition items along with the rates

Ref: Decision taken by the Purchasing committee on 27-07-2026

The District Wholesale Cooperative Consumer Store Budgam invites tenders from reputed suppliers of Nutrition items niquired for further distribution to ICDS centres under POSHAN Abhyan in District Budgam. The detailed list and specification including terms and conditions be obtained from the office of General manager District Cooperative consumer store Budgam during duty hours from 10AM to 5PM all working days except Sunday. The terms and conditions are as under:

1. The supplier must be registered with a valid trade licence.
2. The supplier should have minimum 05 years of experience in supplying similar Items.
3. The supplier must submit a quality assurance certificate for the items to be supplied.
4. Each of the supplier must covey the willingness to participitate in the bid by 4 August 2026 by 3:00 pm through Offical communication on letter head containing all the requsite details of the Suppliers addressed to Manager District Cooperative Consumer Store Budgami letter should only convey willingness & no Quotation should be enclosed with that
5. Post the receipt of the above communication, the Sealed tenders from the suppliers who have shown willingness to participate in bidding should be submitted to the office of manager on 06-08-2016 11:00am
6. The tenders will be opened on 06-08-2026 at 11:30am in presence of all the bidding Suppliers or their authorised representatives.
7. The tenders submitted after the deadline will not be accepted at any cost.
8. The tenders will be evaluated based on quality, price, and the supplier's ability to deliver Itemy within stipulated time frame for which the supplier should have to provide certificate to the District Wholesale Cooperative Consumer Store Budgam
9. The selected supplier is required to execute a contract with District Wholesale Cooperative Consumer Store Budgam accepting all terms and conditions.
10. The Supplies shall be subjected to quality checks & inspections by Food Safety Department & Department of Cooperatives & any Procedural or quality lapse in supplies shall be the sole responsibility of supplier & no demand for payment shall be entertained at any cost.
11. All nutritional Items should be FASSAI and AGMARK certified & in strict adherence to brand and grade as mentioned in Supply Order

For further details tender document acquisition or any sort of clarification interested parties may contact the office of Manager District cooperative consumer store during all working days except Sunday on 6006878865,7006791328,superbazarbudgam@gmail.com

NO: DWSCCS/Bud/2026-2027/49-53

General Manager,
District Cooperative Consumer Store/Super Bazar Budgam

سرینگر ٹائمز
29 جولائی 2026ء بروز بدھوار

چھوٹے سکولی بچوں کے یہ وزن دار بیگ

سکول منتظمین اور محکمہ تعلیم سے فریاد

موسم میں اب وہ تپش نہیں کہ جو پچھلے 15 دنوں کے دوران محسوس کی گئی تھی ۔گرمی کی زبردست شدت کے تحت ہی محکمہ تعلیم نے گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا تھا مگر جب گرمی کا زور کم نہیں ہوا تو چھٹیوں میں مزید کئی دنوں کا اضافہ کیا گیا۔مقررہ وقت کے بعد بھی جب درجہ حرارت کم ہونے کے بجائے تیز ہی ہوا تو مزید کئی دنوں کا اضافہ کر کے چھٹیوں کو توسیع دی گئی۔جوں توں کر کے موسم نے پھر کروٹ لی مگر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا درجہ حرارت میں کمی واقع ہونے کے سبب وادی اور جموں کے تمام سرکاری سکولوں کو کھولنے کا اعلان کیا گیا۔دو دنوں سے سکولوں میں درس وتدریس کا سلسلہ بحال ہو چکا ہے۔پڑھائی ہو رہی ہے اور تعلیمی نظام واپسی اپنی پوزیشن پر آیا ہے۔ابھی بھی موسم پر کوئی بھروسہ نہیں ۔محکمہ موسمیات کی پیشن گوئیوں پر بھروسہ کریں تو آنیوالے چار دنوں میں تیز بارش کے ساتھ ساتھ بجلی کے چمکنے اور بادل کے پھٹ جانے کے امکانات بھی ہیں۔اگر ایسا ہوا تو سکولوں کے اندرونی نظم ونسق پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔فرق صرف یہ ہے کہ پہلے گرمی نے ستایا تھا اب بارش پریشان کرے گی۔

وادی میں فی الحال سیلاب کا خطرہ ٹل گیا ہے۔لوگوں خصوصاً شہری عوام نے اطمینان کی سانس لی ہے مگر وادی میں جب موسم بگڑ جاتا ہے تو غیر معمولی تبدیلیاں آتی ہیں جو دریائے جہلم پانی کیلئے ترستا رہا ہوگا۔پھر کسی دن پانی سے لبالب کناروں اور بندھوں سے اوپر بھی بہہ سکتا ہے۔

جہاں تک سکولوں میں کام کی بحالی کا تعلق ہے اس پر والدین اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ سٹوڈنٹس کو بھی اطمینان ہوا ہے۔لیکن ایک بات جو افسوس ناک اور حیران کن ہے کہ ابھی بھی پرائمری سکولوں کے چھوٹے چھوٹے بچوں کیلئے ''سکولی بیگ'' ناقابل برداشت بوجھ بن گئے ہیں۔ان ''بیگوں'' میں موجود اتنی کتابیں کاپیاں اور سٹیشنری کے دیگر سامان ہوتے ہیں کہ ان کا وزن نوجوان بھی بھاری محسوس کر سکتا ہے۔ایک چھوٹا طالب علم بھاری بھرکم بیگ کو اُٹھانے کی سکت نہیں رکھتا۔اسی لئے گھر میں والدین اس کے کندھوں پر بیگ رکھنے کیلئے سہارا دیتے ہیں۔وزن دار سکولی بیگوں سے نجات دلانے کیلئے کچھ سال پہلے تعلیمی حکام نے ہنگامی سطح پر احکامات بھی جاری کئے تھے۔اور منتظمین کو انتباہ کیا تھا کہ اگر اس معاملہ میں غفلت سے کام لیا گیا یا خلاف ورزی کی گئی تو ملوثین کے خلاف سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔سرکار کے اس حکمنامہ پر والدین نے حکام کا شکریہ بھی ادا کیا تھا لیکن کچھ عرصہ تک ان احکامات پر عمل کرنے کے بعد صورتحال پھر وہیں پر پہنچی جہاں پر تھی۔آج چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں کو کتابوں کے بیگ کو مشکل سے سنبھالنا پڑتا ہے اگر سنبھال بھی لیتے ہیں مگر اس کا اثر کئی دنوں تک کمر میں درد کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔اگر یہ سلسلہ فوری طور نہیں روکا گیا تو اکثر چھوٹے بچوں کو کتابوں کے نام پر مشکلوں کا سامنا ہوگا۔ایک بچے کا صحت مند ہونا بہت ضروری ہے لیکن جب کتابیں بوجھ بن جائیں تو معاملہ فکر انگیز بن جاتا ہے۔سکول منتظمین اور محکمہ تعلیم کو اس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کتابوں کے بیگ کو کم سے کم ہلکا کرنے کا طریقہ اپنانا ہی ہوگا۔

حد سے زیادہ چائے پینے کے نقصانات

ابراہیم جیلانی

چائے دنیا بھر میں سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے مشروبات میں شامل ہے۔خاص طور پر برصغیر میں چائے صرف ایک مشروب نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکی ہے۔صبح کی شروعات ہو یا شام کی تھکن دور کرنے کا وقت، بہت سے لوگوں کے لیے ایک کپ چائے سکون اور تازگی کا احساس فراہم کرتی ہے۔دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں میں بھی چائے کا اپنا ایک مقام ہے۔تاہم کسی بھی چیز کی طرح چائے کا استعمال بھی اعتدال میں ہی فائدہ مند رہتا ہے۔جب چائے پینے کی عادت حد سے بڑھ جائے تو یہ جسمانی اور ذہنی صحت پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

چائے میں کیفین نامی ایک جز پایا جاتا ہے جو دماغ کو متحرک کرتا ہے اور وقتی طور پر انسان کو چوکنا اور توانائی سے بھرپور محسوس کراتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ تھکن یا نیند کو دور کرنے کے لیے بار بار چائے کا سہارا لیتے ہیں۔لیکن زیادہ مقدار میں کیفین کا استعمال جسم کے قدرتی نظام کو متاثر کر سکتا ہے۔مسلسل زیادہ چائے پینے سے جسم اس کا عادی ہونے لگتا ہے اور پھر انسان بغیر چائے کے خود کو تھکا ہوا، سست یا بے چین محسوس کرنے لگتا ہے۔

ضرورت سے زیادہ چائے پینے کا سب سے نمایاں اثر نیند کے نظام پر پڑتا ہے۔کیفین دماغ میں ایسے کیمیائی عمل کو متاثر کرتی ہے جو نیند کو فروغ دیتے ہیں۔اگر کوئی شخص دن میں کئی کپ چائے پیتا ہے، خاص طور پر شام یا رات کے وقت، تو اسے نیند آنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔نیند کی کمی کے باعث جسم کو مناسب آرام نہیں ملتا، جس سے تھکن، چڑچڑاپن، توجہ میں کمی اور کام کرنے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔مسلسل خراب نیند کئی دیگر صحت کے مسائل کو بھی جنم دے سکتی ہے۔

زیادہ چائے پینے سے معدے کے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔چائے میں موجود کیفین اور دیگر اجزا معدے میں تیزابیت کو بڑھا سکتے ہیں۔ایسے افراد جو پہلے ہی معدے کی حساسیت، گیس یا سینے کی جلن کا شکار ہوں، ان میں زیادہ چائے پینے سے تکلیف میں اضافہ ہو سکتا ہے۔خالی پیٹ چائے پینے کی عادت بھی معدے کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ اس سے تیزابیت اور بدہضمی کے مسائل بڑھ سکتے ہیں۔

چائے کا زیادہ استعمال دل کی صحت پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔کیفین دل کی دھڑکن کو تیز کر سکتی ہے اور بعض افراد میں بے چینی یا گھبراہٹ کا سبب بن سکتی ہے۔جو لوگ پہلے سے دل کے مسائل، بلڈ پریشر یا اضطرابی کیفیت کا شکار ہوں، انہیں چائے کے استعمال میں خاص احتیاط کرنی چاہیے۔اگرچہ مناسب مقدار میں چائے اکثر افراد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتی، لیکن ضرورت سے زیادہ مقدار جسم کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔

بہت زیادہ چائے پینے کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ بعض لوگ اس میں زیادہ مقدار میں چینی شامل کرتے ہیں۔چینی والی چائے کا بار بار استعمال وزن میں اضافے، خون میں شکر کی سطح بڑھنے اور موٹاپے کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔آج کے دور میں جہاں لوگ پہلے ہی کم جسمانی سرگرمی اور غیر متوازن غذا کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں، وہاں زیادہ میٹھی چائے صحت کے لیے مزید مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

چائے میں موجود ٹینن نامی اجزا جسم میں آئرن کے جذب ہونے کے عمل کو متاثر کر سکتے ہیں۔اگر کوئی شخص کھانے کے فوراً بعد زیادہ چائے پیتا ہے تو یہ جسم میں آئرن کی کمی کا باعث بن سکتا ہے، خاص طور پر ان افراد میں جن کی خوراک میں آئرن کی مقدار پہلے ہی کم ہو۔آئرن کی کمی سے خون کی کمی، کمزوری، تھکن اور جسمانی توانائی میں کمی جیسی شکایات پیدا ہو سکتی ہیں۔

زیادہ چائے پینے کی عادت بعض اوقات ذہنی دباؤ اور بے چینی میں بھی اضافہ کر سکتی ہے۔کیفین اعصابی نظام کو متحرک کرتی ہے، لیکن زیادہ مقدار میں یہ بے قراری، ہاتھوں میں کپکپاہٹ، دل کی تیز دھڑکن اور ذہنی بے سکونی کا سبب بن سکتی ہے۔کچھ لوگ کام کے دباؤ یا تھکن کے دوران بار بار چائے پیتے ہیں، مگر وقتی تازگی کے بعد جسم مزید تھکاوٹ محسوس کر سکتا ہے۔

بعض افراد میں زیادہ چائے پینے سے پانی کی کمی کا مسئلہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔اگرچہ چائے میں پانی موجود ہوتا ہے، لیکن کیفین پیشاب کی مقدار بڑھا سکتی ہے۔اس لیے صرف چائے پر انحصار کرنے کے بجائے مناسب مقدار میں سادہ پانی پینا بھی ضروری ہے۔جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے پانی کا مناسب استعمال نہایت اہم ہے۔

چائے کی عادت کو کم کرنا بعض لوگوں کے لیے آسان نہیں ہوتا کیونکہ کیفین کی وجہ سے جسم اس کا عادی ہو سکتا ہے۔اچانک چائے چھوڑنے سے سر درد، تھکن، موڈ میں تبدیلی اور توجہ میں کمی جیسی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔اس لیے بہتر ہے کہ چائے کی مقدار بتدریج کم کی جائے۔اگر کوئی شخص روزانہ پانچ یا چھ کپ چائے پیتا ہے تو اسے آہستہ آہستہ مقدار کم کر کے ایک مناسب حد تک لانا چاہیے۔

صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے کہ چائے کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے نہ کہ اسے جسمانی اور ذہنی توانائی کا واحد ذریعہ بنا لیا جائے۔صبح کے وقت ایک یا دو کپ چائے بہت سے لوگوں کے لیے معمول کا حصہ ہو سکتی ہے، لیکن دن بھر بار بار چائے پینا صحت مند عادت نہیں سمجھی جاتی۔چائے کے ساتھ متوازن غذا، مناسب نیند اور جسمانی سرگرمی بھی ضروری ہے تاکہ جسم کو حقیقی توانائی مل سکے۔

چائے پینے کی عادت کو بہتر بنانے کے لیے کچھ آسان اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔چائے کے کپ کی تعداد کم کی جا سکتی ہے، چائے میں چینی کی مقدار گھٹائی جا سکتی ہے، اور کبھی کبھار چائے کی جگہ ہربل مشروبات یا سادہ پانی کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔کھانے کے فوراً بعد چائے پینے سے گریز بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے۔اس کے علاوہ جسم کی ضروریات کو سمجھنا اور تھکن کی اصل وجہ تلاش کرنا بھی ضروری ہے، کیونکہ ہر بار تھکن کا حل چائے نہیں ہوتی۔

چائے ایک خوشگوار اور مقبول مشروب ہے، لیکن اس کا فائدہ اسی وقت برقرار رہتا ہے جب اسے اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے۔کسی بھی چیز کی زیادتی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔بہتر یہی ہے کہ چائے کو زندگی کی ایک خوشگوار عادت کے طور پر رکھا جائے، نہ کہ ایسی ضرورت بنا لیا جائے جس کے بغیر معمولات زندگی متاثر ہونے لگیں۔متوازن مقدار میں چائے کا استعمال، صحت مند خوراک اور بہتر طرز زندگی کے ساتھ انسان اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کو بہتر رکھ سکتا ہے۔

آنکھوں میں جمنے والی میل کی وجوہات اور صحت پر اثرات

ڈاکٹر عباس احمد

صبح بیدار ہونے کے بعد اکثر لوگوں کو آنکھوں کے کونوں میں ایک معمولی سی میل یا جما ہوا مادہ نظر آتا ہے جسے عام زبان میں آنکھوں کی میل کہا جاتا ہے۔طبی زبان میں اسے "Rheum" کہا جاتا ہے۔یہ ایک قدرتی عمل کا حصہ ہے اور عام حالات میں اس کا وجود تشویش کی بات نہیں ہوتا۔نیند کے دوران جب انسان کی پلکیں مسلسل حرکت نہیں کرتیں تو آنکھوں سے نکلنے والے آنسو، مردہ خلیے، تیل اور گرد وغبار کے ذرات جمع ہو کر ایک چھوٹے سے مادے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔تاہم اگر آنکھوں میں یہ میل زیادہ مقدار میں بننے لگے، اس کا رنگ بدل جائے یا اس کے ساتھ خارش، درد اور سرخی جیسی علامات ظاہر ہوں تو یہ کسی آنکھوں کے مسئلے کی نشاندہی بھی کر سکتا ہے۔

آنکھیں جسم کا نہایت حساس اور اہم عضو ہیں۔یہ نہ صرف ہمیں دنیا کو دیکھنے میں مدد دیتی ہیں بلکہ اردگرد کے ماحول سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ بھی ہیں۔آنکھوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے صفائی، مناسب دیکھ بھال اور بروقت علاج ضروری ہے۔آنکھوں میں جمع ہونے والی میل کی نوعیت کو سمجھنا بھی اسی دیکھ بھال کا حصہ ہے، کیونکہ بعض اوقات معمولی نظر آنے والی علامات کسی بیماری کی ابتدائی نشانی ہو سکتی ہیں۔

عام طور پر آنکھوں کی میل سفید، ہلکی زرد یا شفاف رنگ کی ہو سکتی ہے اور صبح کے وقت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔یہ جسم کے قدرتی حفاظتی نظام کا حصہ ہے۔آنکھوں کی سطح کو نم رکھنے کے لیے آنسو مسلسل بنتے رہتے ہیں، جن میں پانی کے ساتھ ساتھ تیل اور پروٹین بھی شامل ہوتے ہیں۔دن بھر آنکھوں میں داخل ہونے والے گرد وغبار کے ذرات اور مردہ خلیے انہی اجزا کے ساتھ مل کر رات کے وقت جمع ہو جاتے ہیں۔اس عمل کے ذریعے آنکھ خود کو صاف رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔

لیکن جب آنکھوں میں میل کی مقدار معمول سے زیادہ ہو جائے تو اس کے پیچھے مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔آنکھوں کا انفیکشن اس کی ایک عام وجہ ہے۔بیکٹیریا یا وائرس کی وجہ سے ہونے والی آنکھوں کی سوزش میں آنکھوں سے زیادہ رطوبت خارج ہو سکتی ہے جو خشک ہو کر میل کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ایسی صورت میں اکثر آنکھوں میں سرخی، جلن، پانی آنا یا روشنی سے تکلیف جیسی علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

آنکھوں کی الرجی بھی زیادہ میل بننے کا سبب بن سکتی ہے۔دھول، پولن، جانوروں کے بال یا دیگر ماحولیاتی عناصر بعض افراد میں الرجی پیدا کرتے ہیں۔الرجی کے دوران جسم کا مدافعتی نظام زیادہ فعال ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آنکھوں میں خارش، سوجن اور پانی آنے لگتا ہے۔بار بار آنکھیں ملنے سے مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے کیونکہ ہاتھوں پر موجود جراثیم آنکھوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

خشک آنکھوں کا مسئلہ بھی آنکھوں میں میل جمع ہونے کی ایک وجہ بن سکتا ہے۔جب آنکھوں میں آنسو مناسب مقدار میں نہیں بنتے یا آنسو جلدی خشک ہو جاتے ہیں تو آنکھوں کی سطح متاثر ہونے لگتی ہے۔جسم اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش میں زیادہ رطوبت پیدا کر سکتا ہے، جو بعد میں میل کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔زیادہ دیر تک موبائل فون، کمپیوٹر یا ٹی وی اسکرین دیکھنے والے افراد میں خشک آنکھوں کی شکایت عام دیکھی جاتی ہے۔

پلکوں کے کناروں کی سوزش، جسے بلیفیرائٹس کہا جاتا ہے، بھی آنکھوں میں زیادہ میل کا سبب بن سکتی ہے۔اس حالت میں پلکوں کے کناروں پر موجود غدود متاثر ہو جاتے ہیں اور وہاں تیل، جراثیم اور مردہ جلد کے ذرات جمع ہونے لگتے ہیں۔بلیفیرائٹس میں پلکوں پر خارش، جلن، سوجن اور صبح کے وقت زیادہ میل محسوس ہو سکتی ہے۔آنکھوں کی صفائی میں غفلت بھی اس مسئلے کو بڑھا سکتی ہے۔گندے ہاتھوں سے آنکھوں کو چھونا، پرانے یا غیر صاف شدہ میک اپ کا استعمال، کانٹیکٹ لینز کی مناسب صفائی نہ کرنا یا دوسروں کے تولیے استعمال کرنا آنکھوں میں جراثیم منتقل کر سکتا ہے۔خاص طور پر کانٹیکٹ لینز استعمال کرنے والے افراد کو صفائی کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنا چاہیے، کیونکہ لاپرواہی سے آنکھوں میں سنگین انفیکشن بھی ہو سکتا ہے۔

آنکھوں میں معمولی میل کو صاف کرنے کے لیے زیادہ احتیاط کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن صفائی کا درست طریقہ اپنانا ضروری ہے۔آنکھوں کو رگڑنے کے بجائے صاف ہاتھوں سے نرمی کے ساتھ میل کو ہٹانا چاہیے۔اگر میل سخت ہو گئی ہو تو صاف روئی یا نرم کپڑے کو ہلکے گرم پانی میں بھگو کر آنکھ کے بیرونی حصے کو صاف کیا جا سکتا ہے۔ہر آنکھ کے لیے الگ کپڑا یا روئی استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے تاکہ کسی ممکنہ انفیکشن کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔بہت سے لوگ آنکھوں کی میل یا جلن کے لیے خود سے آنکھوں کے قطرے استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں، جو بعض اوقات نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ہر قسم کی آنکھوں کی تکلیف کے لیے ایک ہی دوا موزوں نہیں ہوتی۔غلط قطرے استعمال کرنے سے مسئلہ بڑھ سکتا ہے یا بیماری کی اصل وجہ چھپ سکتی ہے۔اگر آنکھوں میں مسلسل میل بن رہی ہو یا دیگر علامات موجود ہوں تو ماہر چشم سے مشورہ لینا بہتر ہے۔

کچھ علامات ایسی ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔اگر آنکھوں سے گاڑھی زرد یا سبز رنگ کی رطوبت نکل رہی ہو، آنکھ شدید سرخ ہو، درد ہو، نظر دھندلی ہونے لگے، پلکیں بہت زیادہ سوج جائیں یا روشنی برداشت نہ ہو تو فوری طبی مشورہ ضروری ہے۔یہ علامات کسی انفیکشن یا آنکھوں کی دوسری بیماری کی طرف اشارہ کر سکتی ہیں۔

آنکھوں کی صحت کو بہتر رکھنے کے لیے روزمرہ زندگی میں چند احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ہاتھوں کو بار بار دھونا، آنکھوں کو غیر ضروری طور پر نہ ملنا، اسکرین استعمال کرتے وقت وقفہ لینا، مناسب نیند لینا اور متوازن غذا کا استعمال آنکھوں کے لیے فائدہ مند ہے۔وٹامن اے، سبز پتوں والی سبزیاں، پھل اور مناسب مقدار میں پانی کا استعمال بھی آنکھوں کی صحت برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

بچوں میں بھی آنکھوں کی میل کا مسئلہ عام ہو سکتا ہے۔والدین کو چاہیے کہ بچوں کی آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھیں اور اگر بچے بار بار آنکھیں مل رہے ہوں، آنکھیں سرخ ہوں یا غیر معمولی رطوبت خارج ہو رہی ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔بچوں میں آنکھوں کے مسائل کا بروقت علاج ان کی نظر کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

آنکھوں میں جمع ہونے والی معمولی میل ایک قدرتی عمل ہے اور اکثر حالات میں یہ خطرے کی علامت نہیں ہوتی، لیکن جسم کے اس حساس حصے میں ہونے والی تبدیلیوں کو نظر انداز کرنا درست نہیں۔آنکھوں کی صفائی، مناسب احتیاط اور صحت مند عادات کے ذریعے زیادہ تر مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔ہماری آنکھیں زندگی بھر ہمارا ساتھ دیتی ہیں، اس لیے ان کی حفاظت اور دیکھ بھال کو روزمرہ معمولات کا لازمی حصہ بنانا چاہیے۔

خبرونظر

عالمی یومِ اردو ایوارڈز 2026ء کا اعلان

ڈاکٹر ادریس احمد کو

لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

یو این آئی/ عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کی میٹنگ یہاں ماہر اقبالیات پروفیسر عبدالحق کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں حسب سابق امسال بھی علامہ اقبال کے یوم پیدائش کی مناسبت سے 9 نومبر کو 'عالمی یوم اردو' کے موقع پر اردو زبان کے مختلف اصناف اور شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی اہم شخصیات کو 'عالمی اردو ایوارڈ' 2026 دینے کا فیصلہ کیا گیا۔عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے بتایا کہ ایوارڈ کمیٹی نے امسال کا لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ڈاکٹر ادریس احمد کو دینے کا فیصلہ کیا۔

ڈاکٹر ادریس احمد تقریباً چار دہائیوں سے اردو زبان و ادب کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔وہ فی الوقت غالب انسٹیٹیوٹ، نئی دہلی کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مزید بتایا کہ معروف صحافی جلال الدین اسلم، سہیل انجم اور جاوید اختر پر مشتمل ایوارڈ کمیٹی نے صحافت، شاعری، اردو ادب اور فارسی زبان وتحقیق نیز تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں چند دیگر شخصیات کو بھی عالمی یوم اردو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا۔جن دیگر شخصیات کو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا ان میں ڈاکٹر دبیر احمد، کولکاتا (علامہ اقبال عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے ادب)، پروفیسر سید آل ظفر، مظفر پور (مرزا غالب عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے شاعری)، رئیس وارثی، نیویارک (قاضی محمد عدیل عباسی عالمی یوم ایوارڈ برائے ترویج زبان اردو)، ڈاکٹر چوبدار محمد شفیع عبدالستار، شولا پور (مولانا عبدالماجد دریابادی عالمی یوم ایوارڈ برائے زبان وادب) اور ڈاکٹر خبیب احمد، اعظم گڑھ (کنور مہندر سنگھ بیدی عالمی یوم ایوارڈ برائے ادب) شامل ہیں۔کئی صحافیوں کو بھی ان کی نمایاں خدمات کے لیے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

ان میں ڈاکٹر شمع افروز زیدی، نئی دہلی (نور جہاں ثروت عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، عبدالرشید، باغپت (مولانا عثمان فارقلیط عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، سعید احمد، دہلی (مولانا محمد مسلم عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، ڈاکٹر ذکی طارق، غازی آباد (محفوظ الرحمٰن عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، منجیت بھاوڑیا مجید، کروکشیتر، ہریانہ (پنڈت دیونرائن پانڈے عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، عبدالعظیم مدنی جھنڈانگری، نیپال (مولانا ثناء اللہ امرتسری عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے کالم نویسی) اور ڈاکٹر محمد شمیم اختر، دوردرشن، دہلی (امین سیانی عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے الکٹرانک میڈیا) شامل ہیں۔

اردو ادب کے دیگر اصناف میں نمایاں خدمات کے لیے بھی کئی شخصیات کو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ان کے نام ہیں: شہاب انور، امروہہ (مولوی اسمٰعیل میرٹھی عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے فروغ اردو زبان و ادب)، محمد احمد دانش، شکارپور، بجنور (ڈاکٹر ذاکر حسین عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے ادب اطفال)، ڈاکٹر جاوید اختر، کرناٹک (عصمت طیفین عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے فروغ اردو)، ڈاکٹر محمد مقیم، دہلی (نصیر الدین ہاشمی ایوارڈ برائے اردو تحقیق)، پروفیسر شمس الہدیٰ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد (مولوی عبدالحق عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے ادب)، ڈاکٹر ارشد حسن خان، ٹونک (ڈاکٹر عبدالفیض عثمانی عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے فروغ ادب) اور مولانا محمد شمشاد ندوی، جے پور (مولانا عبدالحمید رحمانی عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے اردو زبان)۔

ان کے ساتھ ہی جن دیگر شخصیات کو ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے ان میں ڈاکٹر شبانہ نظیر (پروفیسر محمد شفیع علیگ عالمی یوم اردو برائے فروغ تعلیم)، محمد رفیع، مظفر پور (مولانا آزاد عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے اردو زبان وقومی یکجہتی)، ڈاکٹر سفیان انصاری، بہرائچ (مقبول احمد صدیقی ایوارڈ برائے بہترین معلم)، خان نوید الحق، ممبئی (سرسید عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے فروغ تعلیم)، راکیش کمار شرما، دہلی (منشی پریم چند عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور صحافت) کے نام شامل ہیں۔امسال کا منشی نول کشور عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے نشر واشاعت رانچی، جھارکھنڈ کے ہادی پبلیکیشنز کو دیا جائے گا۔

یہ ادارہ گزشتہ تقریباً تین دہائیوں سے اردو میں پرائمری سے ہائی اسکول تک کی کتابیں شائع کر رہا ہے۔ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے بتایا کہ یہ ایوارڈز نئی دہلی میں نو نومبر کو ایک باوقار تقریب میں دیے جائیں گے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مذکورہ ایوارڈ یافتگان اردو کی ترویج وترقی میں مزید معاون ہوں گے۔عالمی یوم اردو کے موقع پر حسب سابق یادگاری مجلہ بھی شائع کیا جائے گا۔

اس سال کا مجلہ گورکھپور کی ایک عظیم علمی وادبی شخصیت محمد حامد علی کی حیات وخدمات پر مشتمل ہوگا۔خیال رہے کہ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن اور یونائیٹڈ مسلم آف انڈیا کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کی یوم پیدائش 9 نومبر کے موقع پر 'یوم اردو' منانے کا سلسلہ 1997 میں نئی دہلی میں شروع ہوا تھا، جو اب 'عالمی یوم اردو' کی شکل میں ہندوستان کے مختلف شہروں کے ساتھ ہی دنیا کے متعدد ملکوں میں بھی منایا جاتا ہے۔یو این آئی

کارساز کمپنی کا 5 ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان

برلن، 28 جولائی (یو این آئی) جرمن لگژری کارساز کمپنی پورشے نے 5 ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان کر دیا، اس سے قبل فروری 2025 میں 3,900 ملازمتیں ختم کرنے پر اتفاق ہوا تھا۔ تفصیلات کے مطابق جرمن لگژری کارساز کمپنی پورشے نے کمزور طلب اور سخت عالمی مقابلے کے باعث سال 2035 تک اپنی ورک فورس میں سے تقریباً 20 فیصد ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ پیرنٹ کمپنی ووکس ویگن اور اس کے دیگر برانڈز میں جاری ری سٹرکچرنگ کے تحت پورشے مجموعی طور پر 9,000 اسامیاں ختم کرے گی۔ انتظامیہ اور لیبر نمائندوں کے درمیان مہینوں کے مذاکرات کے بعد پیر کے روز ایک نئے معاہدے کا اعلان کیا گیا جس کے تحت مزید 5,000 ملازمتیں ختم کی جائیں گی تاہم لازمی برطرفیوں کے بجائے رضاکارانہ اسکیموں اور قدرتی ریٹائرمنٹ کا راستہ اپنایا جائے گا۔ اس سے قبل فروری 2025 میں 3,900 ملازمتیں ختم کرنے پر اتفاق ہوا تھا، جبکہ رواں سال سی ای او میکیل لیٹرز نے ڈیلی کمپنیوں کی بندش کے باعث مزید 500 ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ واضح رہے کہ سال 2024 کے اختتام پر پورشے کے ملازمین کی کل تعداد لگ بھگ 42,600 تھی۔ خیال رہے رواں سال کے آغاز میں چارج سنبھالنے والے سی ای او میکیل لیٹرز کو پورشے کے بزنس کو سنبھالنے کا ٹاسک دیا گیا تھا، کیونکہ چین کی منافع بخش مارکیٹ میں پورشے کی فروخت بری طرح گر گئی ہے اور اس کی الیکٹرک وہیکل اسٹریٹجی بھی مشکلات کا شکار ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کٹوتی سیلز میں ہونے والی کمی کے عین مطابق ہے۔ چونکہ چین میں فوری طور پر دوبارہ مضبوط گرتھ کی امید نہیں ہے، اس لیے لاگت کم کرنے کے لیے یہ اقدامات ناگزیر ہو چکے تھے۔ پورشے کے علاوہ دیگر جرمن کارساز کمپنیاں جیسے مرسڈیز بینز اور بی ایم ڈبلیو بھی چینی حریفوں سے مقابلے اور بھاری ٹیرف کے باعث لاگت کم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

نیتن یاہو سے کسی ہدایت یا مشورے کی ضرورت نہیں/ٹرمپ

واشنگٹن، 28 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہیں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے کسی ہدایت یا مشورے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بیان فاکس نیوز کو ٹیلیفون پر دیے گئے حالیہ انٹرویو کے دوران سامنے آیا۔ انٹرویو میں امریکی صدر یہ بھی کہا کہ ایران کے معاملے پر ہمارا موقف انتہائی سخت ہے، اس کی توانائی تنصیبات پر حملہ نہیں کرنا چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ اب ایران کو معاہدوں کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے، اگر معاہدہ نہ ہوا تو ایران میں مشن مکمل کریں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز پر ہمارا مکمل کنٹرول ہے، ایران کی جانب جانے والا ایک بھی جہاز امریکی ناکہ بندی عبور نہیں کر سکتا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے الزام عائد کیا کہ ایران نے معاہدے کی خلاف ورزی کی، معاہدے کی خلاف ورزی پر ایران کی ناکہ بندی دوبارہ نافذ کی۔

نیتن یاہو کے امریکی دورے کے خلاف واشنگٹن میں مظاہرہ، گرفتاری کا مطالبہ

واشنگٹن، 28 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے امریکہ کے دورے کے خلاف واشنگٹن ڈی سی میں مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاج کے دوران امریکی مظاہرین نے امریکہ کی اسرائیل کی حمایت کے خلاف بینرز اٹھا رکھے تھے جنہوں نے فلسطینی پرچم بھی لہرائے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ امریکی حکومت عالمی فوجداری عدالت کے وارنٹ پر عمل کرتے ہوئے نیتن یاہو کو گرفتار کرے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم کی آج امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات طے ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ نیتن یاہو کو امریکہ میں قیام کے دوران گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

Govt, of Jammu and Kashmir

Office of the District Development Commissioner Bandipora

Subject:- Final selection list of candidates for engagement as Krishi Udyami in District Bandipora for re-advertised posts of KKGs.

Whereas an advertisement notice for Seven (07) posts of "Krishi Udyami" (KU/s) was re-advertised by this office vide No. CAO/BPR/2026-27/1036-38 dated:- 05-06-2026 for engagement of Krishi Udyami on temporary bases for a period of two years.

Whereas, as per the laid down criteria of weightage on Pro-rata bases, to the academic qualification and experience in relevant domain/ field, the Merit list was notified vide this office no. CAO/Estt./2026-27/1794-1803 dated:- 17-07-2026 for the information of general public / candidates for inviting objections if any.

Whereas, during the stipulated time no objections / grievance has been received. Consequent upon the above, the final engagement list in order of merit for the readvertised posts is hereby appended as annexure "A".

The selected candidates shall have to join within a period of 07 days from the date of publication of this notification in the office of Chief Agriculture Officer Bandipora (Member Secretary Krishi Udyami) subject to the terms and conditions as laid down below.

The Chief Agriculture Officer Bandipora shall allow the selected candidates to join only after the production of the requisite documents mentioned below in original.

01. Domicile certificate.
02. Medical fitness certificate from CMO concerned.
03. All qualification certificates along with marks cards.
04. Computer diploma certificate.
05. Character certificate from concerned police station.
06. Affidavit duly attested by judicial magistrate 1st class to the effect that the candidate is not engaged in any Govt/Semi Govt job and understands that the job for which the candidate is selected is temporary in nature and will have no claim/right for permanent absorption on the said job/department at any stage.

Terms and conditions of the engagement:-

I. The selected KU shall enter in to an agreement with the APD and shall have to deposit a refundable security amount of Rs 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank.

II. Nature of Engagement: The selected KU will work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment, and the effective delivery of agricultural services in the Union Territory of Jammu & Kashmir.

III. No Right to Regular Appointment: KUs are not entitled to claim any regular appointment.

IV. Asset Ownership and Maintenance: Assets provided by the department for KKGs shall remain the exclusive property of the department. KUs will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance.

V. Management under Supervision: KKGs shall be managed by KU under the supervision of a Designated APD Officer from the respective locality, ensuring alignment with departmental goals and guidelines.

VI. Training and Fee Entitlement: KUs shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out of contingency for participating in such training sessions and programs.

VII. Input License Provision: The Directorate of Agriculture shall provide/facilitate Entrepreneurs with the requisite input license, ensuring compliance with regulatory standards.

VIII. Nodal Agency for Establishment and Administration: The Mission Director HADP shall act as the nodal agency responsible for the establishment and administration of KKGs, overseeing their effective functioning.

IX. Technological Support: Development Departments and Krishi Vigyan Kendras (KVKs) shall provide regular technology support to KUs, ensuring they stay abreast of the latest advancements in agricultural technology. SKUAST cyber extension hub shall be integrated with the KKG software ecosystem for continuous and sustainable technology backup.

X. Facilitation of Linkages: The Agriculture Production Department/Mission Directorate HADP shall facilitate the linkage of KKGs with input companies and financial institutions by entering into Memorandums of Understanding (MOUs) with these institutions, fostering collaborative efforts.

XI. Extension of Functions: Village/panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKGs, enhancing the reach and impact of agricultural services.

XII. Service Charges and Compliance: KUs shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services, A rate card for service charges shall be issued by the Mission Director HADP from time to time. Weekly reporting to Panchayat, Block, and Line departments is mandatory.

XIII. Succession Plan on Disengagement: In the event of a KU leaving the assignment or being disengaged, the functioning of KKG will directly come under the control of the designated APD Officer for the said KKG, till the process of engaging new KU is completed.

Agreement Termination Conditions:

a. The Agreement may be terminated by both parties (KU & APD) with a 3-month prior notice. KUs, however, must provide an undertaking to stay in the agreement for a minimum of two years. In the case of exit before two years by the KU, the security amount of INR 10,000 (Rupees Ten thousand) will be forfeited. This is in addition to the 3-month prior notice.

b. For all purposes, the Designated APD Officer will be the overall custodian of the entire KKG setup, including monitoring of services rendered and assets.

Flexibility in Terms & Conditions: All the conditions mentioned in the advertisement notice shall constitute the terms and conditions of the agreement. However, APD reserves the right to change or add any other condition at the time of signing of the agreement.

DIPK-3872/26
Dated: 28/07/2026

Chief Agriculture Officer
Bandipora (Member Secretary)

"ANNEXURE-A"

Selection List of candidates for Re-Advertised Posts of Krishi Udhyamis of Kisan Khidmat Ghars vide this office notification No. CAO/BPR/2026-27/1036-38 Dated:- 05-06-2026

S.No	Name of The Applicant	Parentage	Residencial Address	Selected for Panchayat
Selected Candidate				
1	Nahida Amin	Mohammad Amin Peerzada	Panzigam	Panzigam
Waiting Candidate				
2	Sunbula Afshan	Mohammad Munsar Najar	Dragam Bandipora	Panzigam
3	Jooy Hassan	Gh Hassan Mir	Dragam Bandipora	Panzigam
Selected Candidate				
1	Asif Ahmad Dar	Ab Jabbar Dar	Kenip	Kenip
Waiting Candidate				
2	Ishfaq Ahmad Sheikh	Mohammad Sarwar Sheikh	Malangam	Kenip
Selected Candidate				
1	Rakshanda Zahoor	Zahoor Ahmad Mir	Arin Dardpora	Sumler-A
Selected Candidate				
1	Rukaya Hameed	Ab Hameed Bhat	Nadihal	Bankoot-B

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

EXPRESSION OF INTEREST (EOI)

E-TENDERING/NIT No: 85 /EEP/RNB/2026-27/4272-82 DATED:- 28-07-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of J&K Expression of Interest(EOI) are invited from approved and eligible Bidders as per Instruction to Bidder (ITB) and Terms of Reference at Annexure-I. The Bidder (Firm/Consultant/Agency/Company) should have the eligibility as per Annexure-II under Eligibility Criteria for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost of the Project (Rs in Lacs) for which Consultancy is Required as Adv. cost	Estimated Cost of the Architectural Engg. & Consultancy (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs)	Time of completion	Type of Consultancy
1.	Providing Consultancy and other allied services with all working drawings Digital Layout Plan, Detailed Project Report along with Estimate and BOQ, Architectural and Structural design as per requirement, Conducting of all required soil investigations for "Development of holy spring khoo Sahib Yarwan,Shadimarg, Pulwama	637.74	3.00 lacs	200/	15 Days	Architectural/ Structural Consultancy with Soil Testing

AAA Accorded Through Order No.40-JK(cul)of 2026. Dt.23.07.2026

M.H:- Capex Budget

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, BII of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice	28-07-2026		
2	Period of Downloading of bidder documents	From	From	28-07-2026
3	Bid submission Start Date	From	From	28- 07-2026
4	Bid Submission End Date	To	To	10-08-2026
5	Date and time of opening of bid (online)			11-08-2026
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Pulwama		

1. In light of Circular issued by Finance department Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PWD(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026 ,the following conditions are mentioned below:-

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) .

3. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)

4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Pulwama MC Holding Account Executive Engineer R&B Pulwama Bearing Account no. 0054010200003470 ,IFSC: JAKA0GOLDEN), which shall be released after successful completion of work/DLP /maintenance period.

o If MSME firm is registered with NSIC (National Small Industries Corporation) agencies for tendered item then they are exempted for submission of EMD & Tender Cost.

If MSME's who are interested in availing these benefits will have to enclosed with their offer the proof of their beings MSME's registered with any of the above mentioned agencies.

5. The Participating Contractors/Agencies/Consultancy must possess adequate Experience and expertise in execution of Heritage Conservation/Restoration related Projects

All other terms and conditions shall be available in website www.jktenders.gov.in

Executive Engineer,
R&B Division Pulwama

DIPK-3827/26
Dated: 28/07/2026

Sher-e-Kashmir University of Agricultural Sciences & Technology (K)

Office of the Dy. Comptroller
Faculty of Agriculture, Wadura, Sopore-193201
Email: assistantcomptrollerfoa@gmail.com

Auction Notice

Sealed bids are invited from interested individuals/fruit contractors for auction of fruit crop (Walnut) of the Walnut Orchard of "Walnut Research & Extension Station, Kulangam, Kupwara". The bid document/terms and conditions can be obtained from the office of Dy. Comptroller, FoA, Wadura, Sopore up to 7th of August, 2026 against payment of Rs. 100/- on any working day or can be downloaded from SKUAST-K website http//www.skuastkashmir.ac.in in which case a demand draft of Rs. 100/- pledged to "Assistant Comptroller, FoA, Wadura" should also be enclosed with the bid document. Bids complete in all respects along with the CDR of Rs. 10,000/- (Rupees Ten thousand only) pledged to "Assistant Comptroller, FoA, Wadura" should reach the office of the Dy. Comptroller, FoA, Wadura by or before 12thth of August-2026 up to 1.00 p.m. The bids will be opened on 13th of August-2026 in presence of bidders who wish to remain present. The auction committee reserves the right to accept or reject any or all the bids without assigning any reason thereof.

Sd/- Dy. Comptroller
FoA, Wadura
(Member Secretary)

DIPK-NB-1222/26 | Dated: 28/07/2026

SKUAST-K Innovation, Incubation & Entrepreneurship Centre

Sher-e-Kashmir University of Agricultural Sciences & Technology of Kashmir
Discovery Building, Ground Floor, Main Campus Shalimar Srinagar-190025

Phone: 91-7006831280 Email: skiiecentre@skuastkashmir.ac.in
No: SKIIEC/Adv-I-TBI/G2/107 Dated: 23.06.2026

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications are invited from the eligible and suitable candidates for contractual Project positions under Inclusive Technology Incubation Centre Scheme (I-TBI) of Department of Sciences and Technology New Delhi at Sher e Kashmir University of Agricultural Sciences and Technology of Kashmir (SKUAST-K) for Incubator Manager and Business Development Advisor and Incubator Associate for a period of 6 Months extendable upto 1 year (performance based) or co-terminus with project whichever is earlier.

Interested and Eligible candidates may submit their duly filed online application forms via online mode on www.skiie.co.in / www.skuastkashmir.ac.in from 26.07.2026 onwards by or before 05.08.2026, 5:00 PM, The detailed advertisement indicating description of the posts, qualifications details and other criteria are available on the website www.skuastkashmir.ac.in / www.skiie.co.in

S.No.	Name of Position	No. of Positions	Salary/Month Consolidated
1	Incubator Manager (I-TBI)	01	50000.00
2	Business Development Advisor (I-TBI)	01	40000.00
3	Incubator Associate (I-TBI)	01	30000.00

Note:
* The list of eligible shortlisted candidates and the interview schedule will be published separately on the University/Centre's website.
* No TA/DA will be provided for attending the interview.

Sd- Chief Executive Officer SKIIE
SKUAST-K

NB-1225/26
Dated: 28/07/2026

Health & Medical Education Department, Govt. of J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210
Email ID: principal-gmca@jk.gov.in

Subject: Selection of candidate for the tenure post of Senior Resident in the Discipline of Pathology, Government Medical College, Anantnag.
Ref.: 1. Advertisement Notice No. 07 GMCA of 2026, Dated: 02.04.2026.
2. Notification No. 12 GMCA of 2026, Dated: 10.07.2026

Notification No.: 549 GMCA OF 2026

Dated: 27-07-2026

Consequent upon non-reporting/non-joining of candidate selected vide this office notification No. 12 GMCA of 2026, Dated: 10.07.2026, the below mentioned candidate falling next in merit list is hereby selected for the post of Senior Resident in the discipline of Pathology.

Applicant Name	Parentage	Address	Date of Birth	Roll No.
Syed Aanif Ali Shah	Syed Gh Ali Shah	Gulbahar Colony Hyderpora, Srinagar	19-08-1995	2487

* In case of tie in merit secured by two or more candidates in the written test, issued vide notification dated 12.06.2026, the candidate with earlier date of birth (D.O.B) has been given preference.

The above candidate is hereby directed to report to the Office of the Principal, Government Medical College, Anantnag along with the following documents within 05 days from the date of issuance of this notification, for submission of online form through Employee Verification System (EVS) for verification of character and antecedents to the concerned candidate:

1. Application form (in coloured)
2. Photocopies of all uploaded certificates
3. Affidavit (attested by the 1st Class Judicial Magistrate) to the effect that: -

a) He/she is the domicile of Union Territory of J&K and is in possession of all requisite documents/certificates.
b) He/she has not done senior residency/demonstratorship earlier within or outside J&K Union Territory. (only for those candidates who are applying afresh).
c) He/she has done_____ months of senior residency/demonstratorship in the_____ institution/medical college. (only for those candidates who have already done 30 or less than 30 months of senior residency/demonstratorship).
d) The information submitted in the application form is true and correct and nothing has been concealed therein.

However, if the candidate fails to report the Office of the Principal, Government Medical College, Anantnag within the stipulated time, his/her selection in the concerned discipline shall forfeit without any further notice.

Note: - Mere issuance of this notification does not entitle the selected candidate to claim appointment/engagement.

Sd/- Prof. (Dr.) Junaid S Wani,
Principal, Govt. Medical College,
Anantnag.

DIPK-3806/26
Dated: 28-07-2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Extension Notice 3

Due to poor response, the date of submission of bids in respect of below mentioned e-NIT is hereby extended with the details enumerated below: -

S. NO	E.NIT No.	Name of the work	Tender ID	Cost tender document (In Rs)	EMD Cost (In Rs)
1	eNIT No STD-II / 38 of 2026-27 Dated 20-06-2026	Augmentation 33/11 KV Receiving station Karanagar from 2X10MVA TO 3X10MVA (PART A).	2026_PDD_313129_1	Rs 3000.00	Rs 219720.00.00
	Last Date of Bid Submission extended up to		04-08-2026; 4.30pm		
	Bid Opening Date		05-08-2026; 2.30pm		

Sd/- Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II, Rajbagh, Srinagar.

DIPK-NB-1219/26
Dated: 28/07/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Extension Notice 2

Due to poor response, the date of submission of bids in respect of below mentioned e-NIT is hereby extended with the details enumerated below: -

S NO	E.NIT No.	Name of the work	Tender ID	Cost tender document (In Rs)	EMD Cost (In Rs)
1	eNIT No STD-II / 26 of 2026-27 Dated 21-05-2026	Replacement of 33 KV VCB and 33KV C and R Panels at Receiving station Shereen Bagh	2026_PDD_310490_2	Rs 1000.00	Rs 34464.00
	Last Date of Bid Submission extended up to		04-08-2026; 4.30pm		
	Bid Opening Date		05-08-2026; 2.30pm		

Sd/- Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II, Rajbagh, Srinagar.

DIPK-NB-1220/26
Dated: 28/07/2026

بھارت کی پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین نیپال پہنچی

سرحد پار تجارت اور رابطے میں ایک نئے باب کا آغاز

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

بھارتی ریلوے نے کولکاتہ بندرگاہ سے برات نگر کسٹم یارڈ، نیپال تک پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین کے کامیاب آپریشن کے ساتھ ہندوستان-نیپال مال بردار رابطے کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کیٹولا کی کھیپ لے جانے والی 40 ویگنوں پر مشتمل ٹرین نے نظرثانی شدہ انڈیا-نیپال ریل ٹرانزٹ پروٹوکول کے تحت اپنا سفر مکمل کیا، جس سے ریل کی بنیاد پر سرحد پار مال کی نقل و حمل کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ کامیاب آپریشن کولکاتہ بندرگاہ سے برات نگر تک کنٹینرائزڈ کارگو کی براہ راست ریل کی نقل و حرکت کے قابل بناتا ہے سرحد پر بغیر کسی نقل و حمل کے۔ توقع ہے کہ نئے انتظام سے ٹرانزٹ ٹائم، لاجسٹک اخراجات اور کارگو ہینڈلنگ میں کافی حد تک کمی آئے گی جبکہ دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان سرحد پار تجارت کی کارکردگی، بھروسے اور مسابقت میں بہتری آئے گی۔ یہ سنگ میل نظرثانی شدہ انڈیا-نیپال ریل ٹرانزٹ پروٹوکول کے نفاذ کے ذریعے ممکن ہوا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان فریٹ کی بغیر کسی رکاوٹ کے آخر سے آخر تک ریل نقل و حمل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ کامیابی جوگبانی (انڈیا) اور برات نگر (نیپال) کے درمیان براڈ گیج ریل لنک پر استوار ہے، جس کا افتتاح جون 2023 میں ہندوستان کے معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور نیپال کے اس وقت کے وزیر اعظم نے کیا تھا۔ نومبر 2025 میں نظرثانی شدہ لیٹر آف ایکسچینج پر دستخط کرنے کے بعد، اب براہ راست تجارتی ریل کی برات نگر تک آمد و رفت شروع ہو گئی ہے، جس سے دو طرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع کھل رہے ہیں۔ براہ راست مال بردار سروس سے توقع کی جاتی ہے کہ نقل و حمل کے تیز تر، زیادہ اقتصادی اور ماحولیاتی طور پر پائیدار موڈ کی پیشکش کرتے ہوئے درآمدی اور برآمدی کارگو کی نقل و حرکت کو نمایاں فروغ ملے گا۔ متعدد

ہینڈلنگ پوائنٹس کو کم کر کے اور سپلائی چین کی کارکردگی کو بہتر بنا کر، اس اقدام سے برآمد کنندگان، درآمد کنندگان، لاجسٹکس آپریٹرز اور سرحد پار تجارت میں مصروف صنعتوں کو فائدہ پہنچے گا۔ یہ سنگ میل ہندوستانی ریلوے کی بین الاقوامی ریل رابطے کو وسعت دینے، مال بردار رسد کو مضبوط بنانے اور جدید نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے کے حکومت کے وژن کی حمایت کرنے کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ ریل کی بنیاد پر مال برداری کی بڑھتی ہوئی نقل و حرکت کم لاجسٹکس لاگت، کارگو کی بھروسے میں بہتری اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ مضبوط اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سبز نقل و حمل میں معاون ثابت ہوگی۔ نیپال کے لیے پہلی براہ راست تجارتی کنٹینر مال بردار ٹرین کا کامیاب آپریشن ایک مربوط، موثر اور مستقبل کے لیے تیار مال بردار نیٹ ورک کی تعمیر کے لیے ہندوستانی ریلوے کی کوششوں میں ایک اور اہم کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے جو علاقائی تجارت، اقتصادی ترقی اور بغیر کسی رکاوٹ کے بین الاقوامی رابطے کی حمایت کرتا ہے۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آئی سی جی کے اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کیلئے تاریخی پالیسی اصلاحات کی نقاب کشائی کی

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) کے لیے دو اہم پالیسی اصلاحات کی نقاب کشائی کی جس کا مقصد افسران کی شمولیت اور خدمات کے حالات میں صنفی مساوات کو فروغ دینا اور سمندر میں لاپتہ ہونے والے اہلکاروں کے خاندانوں کو ایکس گریشیا دینے کے انتظامی طریقہ کار کو ہموار کرنا ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق، کرتویہ بھون-2، نئی دہلی میں منعقدہ تقریب میں دفاع سکریٹری راجیش کمار سنگھ، ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) آئی سی جی پرمیش سیوانی اور دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ گزشتہ پانچ دہائیوں کے دوران آئی سی جی کی اس کی مثالی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے، راج ناتھ سنگھ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ مستقبل کی پالیسیوں سے اس کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے آئی سی جی کو ایک جدید، قابل اور مستقبل کے لیے تیار میری ٹائم فورس کے طور پر مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پہلی پالیسی ہدایت آئی سی جی میں افسروں کی شمولیت کے لیے صنفی غیر جانبدارانہ فریم ورک کو اپناتے ہوئے ایک جامع، خواتین پر مبنی نقطہ نظر قائم کرتی ہے۔ پالیسی کی خاص باتوں میں خواتین امیدواروں کو ان کے مرد ہم منصبوں کے برابر شارٹ سروس اپائنٹمنٹس اور مستقل تقرریوں دونوں میں شامل کرنا شامل ہے۔ ایس ایس اے کو مرد امیدواروں کے لیے بھی کھول دیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق، پالیسی کیریئر کی ترقی کے لیے مساوی مواقع کو یقینی بناتی ہے، جس کا آغاز ابتدائی تربیتی مرحلے سے ہوتا ہے۔ موجودہ پی اے خواتین افسران کو بھی اعلیٰ عہدوں پر ترقی دینے کے لیے قابلیت کی شرائط کی تکمیل پر غور کیا جائے گا۔ ایس ایس اے پر موجودہ خدمات انجام دینے والی خواتین افسروں کو بھی اپنی سروس کو پی اے میں تبدیل کرنے کا اختیار فراہم کیا جائے گا۔ یہ ترقی پسند قدم ہماری شمالی کے تئیں حکومت کی وابستگی اور ملک کے بحری سلامتی کے آلات میں مساوی مواقع کی عکاسی کرتا ہے۔

ہمارے راکٹوں کے لیے جلد ہی میڈان انڈیا' چپس دستیاب ہونگی اشونی ویشنو

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

مرکزی وزیر اشونی ویشنو کے مطابق، ہندوستان جلد ہی اپنی خلائی لانچ گاڑیوں کو مقامی طور پر تیار کردہ سیمی کنڈکٹرز سے لیس کرے گا۔ پیر کے روز، نجی خلائی ٹیکنالوجی کمپنی اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے سربراہوں سے ملاقات کرتے ہوئے، اس کی وکرم-1 ٹیسٹ فلائٹ-1 کامیابی کے ساتھ مدار میں پہنچنے کے بعد، ہندوستان کے پہلے نجی طور پر تیار کردہ مداری کلاس راکٹ کی پہلی پرواز کو نشان زد کرتے ہوئے، ویشنو نے ایکس پر کہا، "ہمارے راکٹوں کے لیے میڈ ان انڈیا چپس جلد ہی..." مرکزی وزیر کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے کمپنی نے گھریلو ہارڈ ویئر انضمام کے لیے اپنی وابستگی کا مزید اظہار کرتے ہوئے کہا، "اسکائی روٹ کو ہندوستان سے عالمی سطح پر مسابقتی خلائی ٹیکنالوجی بنا کر اپنا حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔ ہم اس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب ہندوستان کے تیار کردہ چپس ہمارے راکٹوں پر پرواز کریں گے۔" اس سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے بانی پون چندنا اور ناگا بھرت ڈاکا کے ساتھ بھی "تبادلہ خیال" کی اور وکرم-1 مشن کی کامیابی اور ہندوستان کے نجی خلائی شعبے کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارت اور کینیڈا کا سمندری اور دفاعی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

کینیڈا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش کے پٹنائک اور کینیڈین وزیر برائے قومی دفاع ڈیوڈ میک گنٹی کے درمیان ملاقات کے دوران دونوں ملکوں نے سمندری تعاون، دفاعی صلاحیت کی تعمیر اور تربیت پر بات چیت کے ساتھ دفاعی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ کینیڈا میں ہندوستانی ہائی کمیشن کے مطابق، دونوں فریقوں نے امن، استحکام اور مضبوط دوطرفہ روابط کو فروغ دینے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ یہ میٹنگ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی گزشتہ ہفتے نیلا میں اپنے کینیڈین ہم منصب اینیتا آنند کے ساتھ حالیہ مصروفیات کے بعد ہوئی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان تعاون بڑھ رہا ہے، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ اینیتا آنند کے ساتھ ان کی بات چیت وزیر اعظم نریندر مودی اور کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ذریعہ طے کردہ تعلقات کے اہداف کو حاصل کرنے پر مرکوز تھی۔ ہندوستان-کینیڈا تعاون مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ہماری بات چیت ہمارے وزرائے اعظم کے ذریعہ طے کردہ تعلقات کے اہداف کو

حاصل کرنے پر مرکوز تھی۔ پچھلے مہینے، وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے کینیڈین ہم منصب، مارک کارنی نے ایوین، فرانس میں جاری 67 سربراہی اجلاس کے موقع پر اپنی دوطرفہ میٹنگ کے دوران ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان تعلقات کی مکمل رینج کا جائزہ لیا۔ ملاقات کے بعد وزیر اعظم مودی نے ایکس پر لکھا کہ ایوین 67 چوٹی کانفرنس کے موقع پر وزیر اعظم کارنی سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ایک سال سے بھی کم عرصے میں یہ ہماری چوتھی ملاقات ہے، جو ہندوستان اور کینیڈا کے مضبوط تعلقات کے لیے ہماری وابستگی کی نشاندہی کرتی ہے۔ ہم نے اپنی قوموں کے درمیان تعلقات کی مکمل رینج کا جائزہ لیا، خاص طور پر جب سے ہماری آخری ملاقات ہوئی تھی۔

ہندوستان کا خلائی شعبہ نئی نسل کے اختراع کاروں سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ پیوش گوئل

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک مضبوط پالیسی ماحول کی حمایت سے، ہندوستان کا خلائی شعبہ ہماری موجودہ مہارت اور نئی نسل کے اختراع کاروں کی مہم سے فائدہ اٹھا رہا ہے، جو اس شعبے میں ہندوستان کی قیادت کو طاقت دے رہا ہے۔ اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے شریک بانی اور سی ای او پون کمار چندنا اور شریک بانی ناگا بھرت ڈاکا سے ملاقات کے بعد وزیر نے کہا کہ انہیں وکرم-1 مشن کی تاریخی کامیابی پر ان پر اور ان کی نوجوان ٹیم پر فخر ہے، ہندوستان کا پہلا نجی طور پر بنایا گیا اور ہماری راکٹ لانچ کیا گیا اور ہمارے ملک کے خلائی سفر میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ "ایک خاص طور پر یادگار لمحہ 10 جون 2026 کو وکرم-1 مشن کی کامیابی کے لیے پوسٹ کارڈ پر دستخط کرنا تھا۔ جو حوصلہ افزائی کے ایک سادہ اشارے کے طور پر شروع ہوا تھا وہ ہندوستان کے غیر معمولی سفر کی ایک طاقتور علامت بن گیا ہے، خلائی ٹیکنالوجی کے خواہشمند سے لے کر زمین سے باہر اپنی چھاپ چھوڑنے تک۔" انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت میں ہندوستان کے خلائی شعبے کے لیے آگے کی راہ پر بات کی گئی، بشمول خلائی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط کرنا اور ایک ایسا ماحول بنانا جہاں ہمارے روشن ترین انجینئر ہندوستان میں تعمیر کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ اسکائی روٹ کے شریک بانی نے مرکزی وزیر اشونی ویشنو سے بھی ملاقات کی۔ بھارت کا ڈیپ ٹیک ایکو سسٹم آگے نظر آنے والی اصلاحات، عالمی معیار کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور جدت طرازی کی مضبوط وابستگی سے تیز ہو رہا ہے۔ اسکائی روٹ کو ہندوستان کی جانب سے عالمی سطح پر مسابقتی خلائی ٹیکنالوجی کی تعمیر کے ذریعے اپنا حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔ ہم اس دن کے منتظر ہیں جب ہندوستان کی بنائی ہوئی چپس ہماری راکٹوں پر پرواز کرے گی۔ اس سے پہلے انہوں نے پی ایم مودی سے ملاقات کی اور ٹیکنالوجی، طویل مدتی وژن اور ہندوستان کے نجی خلائی ماحولیاتی نظام کے لیے آنے والے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ اسکائی روٹ کے شریک بانی نے کہا، نوجوان کاروباریوں کے لیے ان کی حوصلہ افزائی اور ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اختراعی ماحولیاتی نظام میں اعتماد میں مسلسل متاثر کرتا ہے۔" پی ایم مودی نے کہا کہ وکرم-1 کی کامیابی قدرتی طور پر بہت سے دوسرے دلچسپ موضوعات کے علاوہ بات چیت میں نمایاں ہے۔

طلبہ اور نوجوانوں کا نظام پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے: پرینکا گاندھی

نئی دھلی 28 جولائی (یو این آئی)

کانگریس رہنما پرینکا گاندھی نے حکومت پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس کی پالیسیوں کی وجہ سے طلبہ اور نوجوانوں کا نظام پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ لوک سبھا میں پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر بحث کے دوران انہوں نے آر ایم ایل میں داخلہ حاصل کرنے والی ایک طالبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی والدہ کی فریاد نے انہیں شرمندہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے پوچھنا چاہتی ہیں کہ معصوم طلبہ پر لاٹھی چارج کرنے، آنسو گیس اور پیلٹ گن استعمال کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے سوال کیا، "کیا وہ دہشت گرد تھے؟" اور کہا کہ یہ سوال صرف کانگریس نہیں بلکہ پورا ملک پوچھ رہا ہے کہ طلبہ کے خلاف کارروائی کا حکم کس نے دیا۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ آئین ملک میں سب سے بالاتر ہے اور اسے کمزور کرنا ایک گناہ ہے۔ ان کے مطابق ہزاروں طلبہ اپنے حقوق کے لیے اس لیے سڑکوں پر نکلے کیونکہ انہیں محسوس ہونے لگا ہے کہ محنت سے زیادہ بے ایمانی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ صرف ناانصافی کے خلاف کارروائی اور اپنے جائز حقوق کا مطالبہ کر رہے تھے لیکن اس کے بدلے انہیں جبر کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے روزگار پیدا کرنے والے تمام ذرائع کو کمزور کر دیا ہے، جبکہ پرچہ لیک کے معاملے میں کسی کی جوابدہی طے نہیں کی جا رہی۔ ان کے مطابق حکومت کی ترجیح تعلیم نہیں بلکہ صنعت کاروں کا تحفظ ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ طلبہ کا نظام پر سے اعتماد ختم ہو چکا ہے، لیکن اس کے باوجود حکومت حقیقت کو سمجھنے کے بجائے نئے نئے بیانیے گھڑنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمجھ سے باہر ہے کہ حکومت کو آخر کس بات کا خوف ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ اگر وزیر اعظم جین زی کا اعتماد جیتنا چاہتے ہیں تو صرف نئے زاویے سے ویڈیو بنانے سے کام نہیں چلے گا، کیمرے کا زاویہ نہیں بلکہ دل کا زاویہ بدلنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے ساتھ شدید ناانصافی ہوئی ہے اور وزیر اعظم کو اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ ان کے مطابق تمام متعلقہ فریقوں کو ساتھ لے کر سنجیدہ مشاورت کے ذریعے ہی تعلیمی پالیسی تیار کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صرف آر ایس ایس کے افراد کو ترجیح دینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ دیگر نظریات رکھنے والوں کو بھی جگہ دی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبہ کو سڑکوں سے ہٹایا جا سکتا ہے مگر ان کے جائز مطالبات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بھارت۔ افریقہ اقتصادی راہداری میں بے پناہ امکانات

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں منعقدہ چھٹے بھارت۔ افریقہ انٹرپرینیورشپ اینڈ انویسٹمنٹ سمٹ میں ماہرین، سرمایہ کاروں اور پالیسی سازوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور افریقہ کے درمیان اقتصادی راہداری میں غیر معمولی امکانات موجود ہیں، تاہم تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کے شعبوں میں اب بھی اس کی مکمل صلاحیت سے استفادہ نہیں کیا جا سکا۔ سمٹ میں 28 ممالک سے 300 سے زائد مندوبین نے شرکت کی، جہاں دونوں خطوں کے درمیان تجارت، ڈیجیٹل معیشت، بنیادی ڈھانچے، مالیاتی تعاون، اختراعات اور کاروباری شراکت داری کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ بھارت اور افریقہ نوجوان آبادی، تیزی سے بڑھتی معیشتوں اور کاروباری صلاحیت کے باعث قدرتی شراکت دار ہیں۔ منتظمین کے مطابق اگرچہ بھارت اور افریقہ کے درمیان دوطرفہ تجارت 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، لیکن دونوں خطوں کے درمیان سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، ویلیو چینز اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے شعبوں میں مزید پیش رفت کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ سمٹ کے دوران کاروباری رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ مستقبل کی شراکت داری کو صرف تجارتی تعلقات تک محدود رکھنے کے بجائے مصنوعی ذہانت، فن ٹیک، صحت، زراعت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، بنیادی ڈھانچے، گرین انرجی اور مہارتوں کی ترقی جیسے شعبوں تک وسعت دی جانی چاہیے تاکہ دونوں خطوں کے درمیان طویل المدتی اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ بھارت اور افریقہ کے درمیان تاریخی روابط اور جنوبی۔ جنوبی تعاون کی بنیاد پر قائم شراکت داری آئندہ برسوں میں عالمی تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے، بشرطیکہ نجی شعبے، مالیاتی اداروں اور حکومتوں کے درمیان تعاون کو مزید موثر بنایا جائے۔

بھارت اب آسٹریلیا کے لئے اعلیٰ درجے کا دفاعی اور سیکورٹی پارٹنر ہے۔ آسٹریلیائی ہائی کمشنر

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

ہندوستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر فلپ گرین نے منگل کو کہا کہ ہندوستان آسٹریلیا کے لئے اعلیٰ درجے کا دفاعی اور سیکورٹی پارٹنر بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 8 سے 10 جولائی تک آسٹریلیا کے تیسرے ہندوستان-آسٹریلیا سالانہ اجلاس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گرین نے کہا کہ سربراہی اجلاس کے دوران اپنایا گیا مشترکہ اعلامیہ دوطرفہ تعلقات کی گہرائی اور وسعت کو ظاہر کرتا ہے، جس میں دفاع، سمندری سلامتی، ٹیکنالوجی، توانائی، تجارت اور عوام سے عوام کے تعلقات پر محیط ہے۔ گرین نے کہا، "مشترکہ اعلامیہ سلامتی کے حوالے سے سب کو اکٹھا کرتا ہے، اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ جیسا کہ ہم کہیں گے، ہندوستان اب آسٹریلیا کے لیے ایک اعلیٰ درجے کا دفاعی اور سیکورٹی پارٹنر ہے۔" انہوں نے ہند بحرالکاہل میں اپنے تزویراتی مقامات کا حوالہ دیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کے سب سے اہم شعبے کے طور پر میری ٹائم ڈومین پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "میں کہہ رہا ہوں کہ بحری ڈومین شاید آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان دفاع اور سلامتی کے میدان میں سب سے اہم ہے۔ بحری ڈومین شاید دفاع اور سلامتی کے شعبے میں سب سے اہم ہے۔ آسٹریلیا اور بھارت بہت کچھ کر سکتے ہیں، لیکن جہاں اس سے سب سے بڑا فرق پڑتا ہے وہ ہمارے دونوں ممالک کی جغرافیائی تزویراتی پوزیشن ہے۔ نہ تو بھارت اور نہ ہی آسٹریلیا اکیلے بحر ہند کا نقشہ بنا سکتے ہیں۔ یہی ہماری شراکت داری کی اہمیت ہے۔" انہوں نے مزید کہا۔ گرین نے کہا کہ دونوں ممالک سائبر، کرٹیکل ٹیکنالوجیز اور سپلائی چینز (PACTS) اقدام کے ذریعے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون کو وسعت دیں گے۔ ٹیکنالوجیز میں AI جیسی جدید ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دے گا۔ توانائی کے تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے، گرین نے کہا کہ سربراہی اجلاس کے دوران رہنماؤں نے توانائی کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بھارت کی معاشی پیش رفت اور علاقائی تعاون پر زور، سری لنکا کے لیے نئے مواقع کی نشاندہی

حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

سری لنکا میں لانکا انڈیا بزنس ایسوسی ایشن کے صدر نے کہا ہے کہ عالمی معیشت میں بھارت کی تیز رفتار ترقی نے اسے دنیا کی بڑی اقتصادی طاقتوں میں شامل کر دیا ہے، جس کے باعث مختلف ممالک بھارت کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں اور سرمایہ کاری کے مواقع میں بڑھ چڑھ کر دلچسپی لے رہے ہیں۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران بھارت نے متعدد اہم تجارتی معاہدے کیے ہیں، جبکہ کئی دیگر ممالک کے ساتھ بھی مذاکرات جاری ہیں۔ مصنف کے مطابق بھارت کی مضبوط اقتصادی ترقی، وسیع صارف منڈی، تیزی سے پھیلتا متوسط طبقہ اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) نے عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت میں بینکنگ شمولیت، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور براہ راست سرکاری مالی معاونت کے نظام نے کروڑوں افراد کو رسمی معیشت سے جوڑا ہے، جبکہ آئندہ برسوں میں متوسط طبقے کے حجم اور مجموعی دولت میں نمایاں اضافے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ مضمون میں بھارت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پالیسیوں کے تسلسل، سرمایہ کار دوست ماحول اور سبز توانائی کی جانب تیزی سے پیش رفت نے بھی اس کی عالمی ساکھ کو مضبوط کیا ہے۔ مصنف کے مطابق یہی عوامل دنیا کی بڑی معیشتوں کو بھارت کے ساتھ قریبی اقتصادی تعلقات استوار کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ بھارت اور سری لنکا کے تعلقات پر گفتگو کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مضمون کے مطابق وبائی مرض، سری لنکا کے معاشی بحران اور قدرتی آفات کے دوران بھارت نے فوری اور وسیع پیمانے پر تعاون فراہم کیا، جبکہ بھارتی سیاحوں اور سرمایہ کاری کا بھی سری لنکن معیشت میں اہم کردار رہا ہے۔ مصنف نے کہا کہ جغرافیائی قربت کے باوجود دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کی مکمل صلاحیت ابھی استعمال نہیں ہو سکی۔ ان کے مطابق سری لنکا جنوبی بھارت کے لیے مصنوعات اور خدمات کا مرکز بن سکتا ہے، توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھا سکتا ہے اور اپنی جغرافیائی حیثیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے علاقائی تجارت کا اہم مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مضمون میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگر دونوں ممالک باہمی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے متوازن تجارتی معاہدوں کی جانب پیش رفت کریں تو اس سے نہ صرف سری لنکا کی اقتصادی ترقی میں مدد مل سکتی ہے بلکہ بھارت اور سری لنکا کے تعلقات بھی مزید مضبوط ہو سکتے ہیں۔

اہم معدنیات کی ری سائیکلنگ کو جدید بنانے کے لیے بھارت کا 166 ملین ڈالر کا منصوبہ عملی شکل اختیار کرنے لگا

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

بھارت نے اہم معدنیات کی ری سائیکلنگ کو فروغ دینے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لیے 166 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 500.1 کروڑ روپے) کے حکومتی منصوبے پر عملی پیش رفت شروع کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد ملک میں ثانوی سپلائی چین کو مضبوط بنانا اور صاف توانائی، برقی گاڑیوں اور جدید ٹیکنالوجی کے لیے ضروری معدنیات کی مقامی دستیابی میں اضافہ کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کا ہدف ملک میں سالانہ 2 لاکھ 70 ہزار ٹن اہم معدنیات کی ری سائیکلنگ کی صلاحیت پیدا کرنا اور تقریباً 40 ہزار ٹن قابل استعمال معدنیات بازیاب کرنا ہے۔ اس منصوبے کے تحت لیتھیم، کوبالٹ، نکل، گریفائٹ اور نایاب زمینی عناصر سمیت مختلف قیمتی معدنیات کو استعمال شدہ بیٹریوں، الیکٹرانک فضلے اور دیگر صنعتی مواد سے دوبارہ حاصل کیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام نیشنل کریٹیکل منرل مشن کا حصہ ہے، جس کا مقصد سپلائی چین کو زیادہ محفوظ بنانا، درآمدی انحصار کم کرنا اور بھارت کو اہم معدنیات کے شعبے میں زیادہ خود کفیل بنانا ہے۔ اس کے لیے نجی شعبے کی سرمایہ کاری، جدید ری سائیکلنگ ٹیکنالوجی اور تحقیق و ترقی کی بھی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق برقی گاڑیوں، بیٹریوں، قابل تجدید توانائی اور سیمی کنڈکٹر صنعتوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر اہم معدنیات کی ری سائیکلنگ بھارت کے لیے اسٹریٹجک اہمیت اختیار کر چکی ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف خام مال کی مقامی فراہمی بہتر ہوگی بلکہ عالمی سپلائی چین میں بھی ملک کی پوزیشن مضبوط ہو سکتی ہے۔

بھیم ایپ ایک مضبوط واپسی UPI لین دین میں 10 گنا اضافہ ہوا

نئی دھلی 28 جولائی (ایم این این)

ہندوستان کی مقامی یو پی آئی ایپ، بھیم ایک قابل ذکر بحالی کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں فون پے اور گوگل پے جیسے حریفوں سے اہم مارکیٹ شیئر کھونے کے بعد، ایپ نے پچھلے دو سالوں میں ماہانہ یو پی آئی ٹرانزیکشنز میں تقریباً 10 گنا اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ ترقی اس وقت ہوئی جب نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا بھیم ایپ کو ادائیگیوں کی ایپ سے ایک وسیع تر مالی خدمات کے پلیٹ فارم میں تبدیل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اگرچہ اعداد و شمار مضبوط ترقی کی عکاسی کرتے ہیں، لیکن بھیم اب بھی ہندوستان کے کل یو پی آئی لین دین میں سے صرف 1 فیصد کا حصہ ہے۔ اس کے مقابلے میں، فون پے اور گوگل پے مل کر تقریباً 79 فیصد مارکیٹ کو کنٹرول کرتے ہیں، اس فہرست کو جاگر کرتے ہیں جو ابھی بھی سامنے ہے۔ بھیم کی تبدیلی 2024 میں اس وقت شروع ہوئی جب این پی سی آئی نے ایپ کو ایک آزاد ذیلی ادارہ این پی سی آئی بھیم سروسز لمیٹڈ میں الگ کر دیا، جس نے اسے زیادہ آپریشنل لچک اور تجارتی کاروباری مال دیا۔ این پی سی آئی نے نئی کمپنی میں 300 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری بھی کی۔ بھیم کی حالیہ ترقی سالوں کے گرتے ہوئے مارکیٹ شیئر کے بعد ایک مضبوط بحالی کا اشارہ دیتی ہے۔ این پی سی آئی کے تعاون سے، ایپ اب صرف ڈیجیٹل ادائیگیوں پر توجہ مرکوز نہیں کر رہی ہے بلکہ ڈیجیٹل گولڈ، کریڈٹ اور بینکنگ حل جیسی پیشکشوں کے ساتھ ایک وسیع تر مالیاتی خدمات کے پلیٹ فارم میں تیار ہو رہی ہے۔ بھیم کے لیے اگلا چیلنج اس کے بڑھتے ہوئے صارف کی بنیاد کو طویل مدتی مصروفیت میں تبدیل کرنا ہوگا جبکہ یو پی آئی کے اعلیٰ لیڈروں سے مقابلہ کرنا ہوگا۔

اطلاع عام

میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کرتا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا فیصل امین بٹ ولد محمد امین بٹ ساکنہ ڈل حسن یارجہ کدل سرینگر تاحرمان نکلا ہے۔ اگر کوئی بھی شخص آج کے بعد اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا لین دین کرتا ہے وہ اس کا از خود ذمہ دار ہوگا۔ آج کے بعد مجھ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔

محمد امین بٹ 9906509841

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ بابا برفانی کے درشن کے بعد واپس آنے والے 39 یاتری اس حادثے میں زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر گاندربل اور محکمہ صحت کے حکام سے بات کر کے زخمی یاتریوں کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تمام زخمیوں کا شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) میں علاج جاری ہے اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور بہترین طبی سہولتیں فراہم کی جائیں۔ انہوں نے زخمی یاتریوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔ دریں اثنا، پیر کی دوپہر تک 4.22 لاکھ سے زائد عقیدت مند مقدس گپھا مندر میں درشن کر چکے ہیں۔ اس وقت امرناتھ یاترا بالتال راستے سے معمول کے مطابق جاری ہے، جبکہ پہلگام راستہ بحالی کا کام مکمل ہونے، مکمل معائنے اور محفوظ قرار دیے جانے تک بند رہے گا۔

بقیہ نمبر 2

مسلسل تلاشی مہم جاری رکھی تھی۔ متوفی کی شناخت سجاد احمد میر ولد غلام محمد میر، ساکن بالہامہ، سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق سجاد احمد میر 23 جولائی کو سمبورہ، پانتھ چوک کے قریب دریائے جہلم میں ڈوب گیا تھا۔

بقیہ نمبر 3

ان کی صحتیابی کے بعد ان کی آبائی مقامات کو محفوظ واپسی کے انتظامات کو ترجیح دی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں لکھا: "آج میں نے سکسر سری نگر کا دورہ کیا تاکہ گنڈ گاندربل میں پیش آئے افسوسناک سڑک حادثے میں زخمی ہوئے شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کی عیادت اور خیریت و عافیت دریافت کر سکوں۔ بابا امرناتھ جی کے آشیرواد سے آج صبح ہسپتال میں داخل تمام 39 یاتریوں کی حالت مستحکم ہے اور وہ علاج پر بہتر ردِعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ میں نے ہسپتال انتظامیہ کو زخمیوں کو اعلیٰ ترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سینئر حکام کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ یاتریوں کو ہر ممکن امداد اور ذاتی نگہداشت فراہم کی جائے اور صحتیابی کے بعد ان کی محفوظ واپسی کے انتظامات کو ترجیح دی جائے۔"

بقیہ نمبر 4

کی۔ انہوں نے معالج ڈاکٹروں اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی تاکہ زخمیوں کی حالت اور فراہم کیے جا رہے علاج کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج و صحتیابی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زخمی یاتریوں کی جلد صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں یاتریوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اس سے قبل آج صبح شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کو لے جانے والی ایک بس جو پتر گپھا سے واپس سری نگر آ رہی تھی، گاندربل ضلع کے گگنگیر کے گنڈ علاقے میں گنی ڈن، ہری گنی ڈن کے قریب ایک موڑ کاٹتے وقت مبینہ طور پر ڈرائیور کے بس پر قابو کھو دینے کے باعث سڑک سے پھسل گئی۔ اس حادثے میں 39 یاتری زخمی ہوئے۔ حادثے کے فوراً بعد ریسکو آپریشن شروع کیا گیا اور زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لئے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال گگنگیر منتقل کیا گیا جہاں سے بعد میں انہیں خصوصی علاج کے لئے سکسر صورہ ریفر کیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

عملی مہارتوں کے درمیان فرق کو ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جاب میلے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہنر مندی کے پروگراموں کو ڈیجیٹل خواندگی اور تکنیکی صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہوں اور موقع پر انٹرویوز اور براہ راست بھرتیوں کے ذریعے تقرری کے عمل کو آسان بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جاب میلہ کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دے کر روزگار تلاش کرنے والوں کے ساتھ ساتھ روزگار فراہم کرنے والے کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی بھی کرے گا اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ افرادی قوت تیار کرے گا تاکہ بھارت کی ترقی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ وہ تین رہنما اصولوں کو اپنائیں..... خوابوں کو کبھی چھوٹا مت بنائیں، سیکھنا کبھی نہ چھوڑیں اور ہمیشہ اختراع کو اپنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "بڑے خواب دیکھیں اور نئی دریافتوں پر توجہ دیں۔ مستقبل ان لوگوں کا ہے جو نئے حل تلاش کرتے ہیں، نئی سوچ پیدا کرتے ہیں اور تبدیلی کی قیادت کرتے ہیں۔ کامیابی تب ہی معنی خیز ہوتی ہے جب اخلاقیات اور ذمہ داری کے ساتھ حاصل کیا جائے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں کو صرف امتحانات تک محدود تعلیم کے بجائے طلبا کو عملی زندگی کے لئے تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا: "تعلیم صرف کلاس روم تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہر طالب علم کو اعتماد، مہارت اور عملی فہم کے ساتھ زندگی کا سفر شروع کرنے کے قابل بنانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے صنعتی اداروں کے نمائندوں پر بھی زور دیا کہ وہ صرف بھرتی کرنے والے نہیں بلکہ رہنما اور شراکت دار کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا: "اگر صنعت اور تعلیم مل کر کام کریں تو ایسا ماحول پیدا ہوگا جہاں علم اور تجربہ ایک دوسرے کو مضبوط کریں گے اور اختراع اور روزگار ساتھ ساتھ فروغ پائیں گے۔" انہوں نے انٹرپرینیور شپ میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ 2020ء کے بعد سے جموں و کشمیر میں لاکھوں نوجوان کاروباری بنے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 22-2021ء میں مرکز کے پردھان منتری ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) کی عمل آوری میں جموں و کشمیر ملک بھر میں سرفہرست رہا اور انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ خطہ اختراع، سٹارٹ اپس اور جدید صنعتوں کے میدان میں نئی شناخت قائم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ بے روزگاری کا مسئلہ صرف سرکاری ملازمتوں سے حل نہیں ہو سکتا کیوں کہ سرکاری آسامیوں کی تعداد محدود ہے۔ اس مقصد کے لئے تین ترجیحات صنعت کی ضروریات کے مطابق مہارتوں کی ترقی، ایم ایس ایم ایز اور ایس ایم ایز کے ذریعے نجی شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھانا، انٹرن شپ، رہنمائی اور کیریئر گائیڈنس کے ذریعے کالج سے عملی میدان تک منتقلی کو آسان بنانا ضروری ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "آیئے ہم یہ عہد کریں کہ 77 واں میگا جاب میلہ جموں و کشمیر کی روزگار کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا۔" تقریب میں کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر خلیل احمد روشو، صدر دیش بھگت یونیورسٹی ڈاکٹر سندیپ سنگھ، پرنسپل امر سنگھ کالج پروفیسر تہمینہ یوسف، سینئر سرکاری افسران، مختلف صنعتوں کے نمائندے، تعلیمی اداروں کے سربراہان اور نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ نمبر 6

سے فرار ہو گئے۔ "ایس ایس پی کے مطابق متاثرہ خاتون ملزمان کی شناخت نہیں کر سکی، تاہم اس نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ واقعے کے دوران دونوں افراد ایک دوسرے کو "شاکر" اور "اشرف" کے نام سے پکار رہے تھے۔ شکایت موصول ہونے کے بعد بارہمولہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ معاملے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے خاتون پولیس افسر بینا کشی کی سربراہی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ بارہمولہ ہیڈ کوارٹر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شاہجہاں چودھری نے کہا کہ ملزمان کی شناخت ایک بڑا چیلنج تھی کیونکہ واقعے کے 22 دن بعد شکایت درج کرائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے تکنیکی شواہد اور انسانی ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کی مدد سے گہرائی سے تحقیقات کا آغاز کیا۔

بقیہ نمبر 7

تو انہیں کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہاسٹلوں میں پریشان کیا جاتا ہے۔ انہیں امید تھی کہ شاید مجوزہ مفتی آئیں گی تو ہماری کچھ مدد ہو سکے گی۔" جسٹس منتر پر دیے گئے اپنے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "میں نے کہا تھا کہ آج پورا ہندوستان جموں و کشمیر بن گیا ہے۔" انہوں نے تسلیم کیا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ان کے متنازع بیان کی ویڈیو اصلی ہے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ جس لفظ کا انہوں نے استعمال کیا تھا، اسے سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا۔

بقیہ نمبر 8

محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ انہیں طلبا کو تعلیم سے روزگار تک کے سفر میں مسلسل رہنمائی اور سہولیت فراہم کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں تک جموں و کشمیر کے تعلیمی اداروں نے طالب علموں کے فارغ التحصیل ہونے کے بعد بڑی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کر دی تھی۔ انہوں نے کلسٹر یونیورسٹی سری نگر اور دیش بھگت یونیورسٹی کی جانب سے میگا جاب میلے کے انعقاد کو سراہتے ہوئے اسے تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود خلا کو پُر کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جاب میلے کے حوصلہ افزا نتائج کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تقریباً 5,300 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے 470 نوجوانوں کو ملازمت کی پیشکش کی گئی جبکہ مزید 430 امیدوار بھرتی کے آخری مرحلے تک پہنچ گئے ہیں اور انہیں صرف انٹرویو کی کارروائی مکمل کرنا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح تقریباً 900 نوجوان یا تو ملازمت حاصل کر چکے ہیں یا اس کے قریب ہیں جو اس ابتدائی مرحلے کی ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں اس نوعیت کی مزید روزگار مہمات سے ملازمت حاصل کرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اس جاب میلے کو کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے لئے ایک سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جموں و کشمیر میں منظم کیمپس بھرتیوں کی بے پناہ صلاحیت ظاہر ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کی تمام یونیورسٹیوں اور کالجوں میں کیمپس بھرتی کو ادارہ جاتی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، جموں یونیورسٹی، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی سمیت دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کو باقاعدگی سے بھرتی مہمات کا انعقاد کرنا چاہیے تاکہ طالب علموں کو تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی روزگار کے مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ سرکاری ملازمتیں بے روزگاری کا حل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا: "اگر ہم ہر نوجوان کو سرکاری ملازمت فراہم نہیں کر سکتے تو پھر ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے لئے مزید مواقع پیدا کریں۔ ہم نوجوانوں کو محض یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کہیں اور روزگار تلاش کریں بلکہ ہمیں نجی شعبے کی شمولیت، ہنر مندی کی تربیت اور صنعتی اشتراک کے ذریعے ان کے لئے مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔" وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں صرف بہتر مواقع اور وسیع تر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے روزگار کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کاروباری افراد کو وینچر کیپٹل فنڈز سے جوڑنے اور انہیں مکمل رہنمائی فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ جو نوجوان اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں انہیں ضروری ادارہ جاتی تعاون حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ہر ممکن کوشش جاری رکھے گی تاکہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو وہی مواقع میسر آئیں جو ملک اور بیرون ملک کے دیگر نوجوانوں کو حاصل ہیں۔ عمر عبداللہ نے بھرتی مہم کے دوران منتخب ہونے والے امیدواروں کو مبارک باد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ساتھ ہی بھرتی کے آخری مرحلے تک پہنچنے والے امیدواروں کے لئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ بھی جلد ملازمت حاصل کر لیں گے۔

بقیہ نمبر 9

اس کے علاوہ ان میں جدید حفاظتی خصوصیات شامل کی جا سکتی ہیں، جس سے جعلی نوٹوں کی روک تھام میں بھی مدد ملتی ہے۔ وزیر مملکت نے واضح کیا کہ اس وقت پولیمر نوٹوں کا منصوبہ ابتدائی مرحلے میں ہے، اس لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں پر اس کے ممکنہ اثرات کا اندازہ ابھی لگانا قبل از وقت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نقد کرنسی اور ڈیجیٹل ادائیگی دونوں عوام کے لیے ایک دوسرے کی تکمیل کرنے والے ذرائع ہیں، نہ کہ ایک دوسرے کا متبادل۔ حکومت نے یہ بھی دوٹوک انداز میں کہا کہ موجودہ کاغذی نوٹ بدستور گردش میں رہیں گے اور انہیں فوری طور پر پولیمر نوٹوں سے تبدیل کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ آزمائشی مرحلے کا مقصد صرف نئے نوٹوں کی کارکردگی، پائیداری اور مختلف موسمی حالات میں ان کی افادیت کا جائزہ لینا ہے۔

بقیہ نمبر 10

سینئر حکام موجود تھے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ پچھلی پالیسی افسران کی بھرتی کے لئے صنفی لحاظ سے غیر جانبدارانہ ڈھانچہ قائم کرتی ہے، جس کے تحت خواتین امیدواروں کو مرد امیدواروں کے مساوی قلیل مدتی سروس تقرر (ایس ایس اے) اور مستقل تقرر (پی اے) دونوں میں بھرتی کا موقع ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی مرد امیدواروں کے لئے بھی ایس ایس اے کا التزام رکھا گیا ہے۔ یہ پالیسی ابتدائی تربیتی مرحلے سے ہی کریئر میں مساوی مواقع یقینی بناتی ہے۔ فی الحال مستقل تقرر پر کام کرنے والی خواتین افسران کو مقررہ اہلیتی شرائط پوری کرنے پر اعلیٰ عہدوں پر ترقی کے لئے غور کیا جائے گا۔ وہیں، شارٹ سروس اپائنٹمنٹ پر کام کرنے والی خواتین افسران کو بھی مقررہ شرائط پوری کرنے پر اپنی سروس کو مستقل تقرر میں تبدیل کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ دوسری اصلاح ڈیوٹی کے دوران سمندر میں لاپتہ ہونے والے آئی سی جی اہلکاروں کے قریبی رشتہ داروں کے لئے امدادی رقم کے عمل کو آسان بناتی ہے۔ اس کے تحت ایسے اہلکاروں کو امدادی رقم کے مقصد سے "متوفی فرض کر لیا گیا" قرار دینے کا اختیار فراہم کیا گیا ہے، جس سے امدادی رقم اور سروس کے خاتمے پر ملنے والے فوائد کی ادائیگی کے عمل میں تیزی آئے گی۔

بقیہ نمبر 11

جائے تو، جس نے بھی زیادتی کی ہے، قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے، یا بربریت میں ملوث ہے، اسے قانون کے دائرے میں لایا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش سمیت مختلف ریاستوں کو نوٹس جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے مختلف ریاستوں کو سی بی ڈی ٹو ٹیچ اور تحقیقات سے متعلق دیگر تفصیلات کو محفوظ رکھنے کا حکم دیا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ، تمام ریاستوں کی پولیس اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جمع کیے گئے مظاہرین کے ڈیجیٹل ڈیٹا کو محفوظ کیا جائے اور اسے پبلک ڈومین میں نہ لایا جائے۔

بقیہ نمبر 12

عطاء اللہ تارڑ نے حال ہی میں سندھ طاس معاہدے کے تناظر میں وادی سندھ کی تہذیب کو مشترکہ ورثہ قرار دیا تھا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کر دیا تھا۔ اس سے پھر ا ہوا پاکستان اس کے بعد سے مسلسل اس معاملے میں نئے نئے ہتھکنڈوں سے ہندوستان کو گھیرنے کی کوششوں میں لگا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

سیکرٹریوں، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز، مختلف محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنس میٹنگ میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے سپیشل اسسٹنٹس ٹو سٹیٹس فار کیپٹل (انوسٹمنٹ) ایس اے ایس سی آئی (سکیم کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے محکموں کو ہدایت دی کہ اس کے تحت مختص تمام فنڈز کا مکمل استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ مالی برس میں اگر فنڈز خرچ نہ ہوئے تو اگلے مالی برس میں جموں و کشمیر کے لئے مختص رقم کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایس اے ایس سی آئی کے پہلے حصے کے تحت دستیاب ہر روپے کو استعمال میں لایا جانا چاہیے اور اہل منصوبوں کی فوری نشاندہی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے وزراء کو بھی ہدایت دی کہ وہ سکیم کے تحت اصلاحات سے متعلق اہداف کا ہر پندرہ دن بعد جائزہ لیں تاکہ جموں و کشمیر اصلاحاتی جزو کے تحت اضافی مالی امداد حاصل کر سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا: "جتنی جلدی ہم مطلوبہ اصلاحات نافذ کریں گے، اتنی جلدی ہمیں اضافی فنڈز ملیں گے اور انہیں موثر انداز میں استعمال کرنے کے لئے زیادہ وقت ملے گا۔" انہوں نے محکموں سے کہا کہ وہ فوری طور پر ایسے منصوبوں پر کام شروع کریں جہاں انتظامی منظوری اور ٹینڈرنگ پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبوں کو ابتدائی طور پر کیپکس بجٹ کے ذریعے فنڈز فراہم کیے جا سکتے ہیں اور بعد میں اضافی فنڈز دستیاب ہونے پر انہیں ایس اے ایس سی آئی کے اصلاحاتی جزو میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ 2

سہولیات اور ہر ممکن امداد فراہم کی جائے گی۔ واضح رہے کہ گاندربل میں پیش آئے سڑک حادثے میں متعدد امرناتھ یاتری زخمی ہوئے تھے، جن کا علاج اس وقت سکسر صورہ میں جاری ہے۔

بقیہ 3

پاہو، نیہامہ، نیوا، گنڈورہ، پری گام اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہے گی۔

بقیہ 4

نظام اور ضلع بھر میں اسکریننگ و علاج کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے تحت مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور عوامی سطح پر مزید موثر رسائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں مریضوں کی دیکھ بھال کو مضبوط بنانے اور صحت خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ مریضوں کو اولین ترجیح دینے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت دی کہ تمام صحت اداروں میں معیاری، آسانی سے دستیاب اور فوری ردعمل پر مبنی طبی خدمات یقینی بنائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مریض کو بروقت اور موثر علاج فراہم کرنے کے لیے صحت خدمات کے معیار کو بلند رکھا جائے۔

بقیہ 5

رابطوں، صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں سے متعلق ضروریات کو اجاگر کیا، جبکہ جاری ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کا بھی مطالبہ کیا۔ قانون سازوں نے وزیر پر زور دیا کہ عوامی اہمیت کے حامل منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے اور لوگوں کی توقعات کو پورا کرنے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری یقینی بنائی جائے۔ جاوید رانا نے تمام قانون سازوں کی بات غور سے سنی اور یقین دہانی کرائی کہ ملاقاتوں کے دوران اٹھائے گئے تمام جائز مسائل پر مناسب توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ معاملات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں مناسب کارروائی عمل میں لائیں۔ وزیر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ترقیاتی فوائد منصفانہ اور شفاف طریقے سے ہر خطے تک پہنچ سکیں۔

بقیہ 6

یقینی بنائیں۔ جونیئر رورل سٹیورڈز (جے آر ایس) کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور اپنی ملازمت سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے بالخصوص مختلف دیہی ترقیاتی پروگراموں کی عمل آوری میں بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے پیش نظر ماہانہ وظیفے میں اضافے کی درخواست کی۔ وزیر موصوف نے وفد کی بات بغور سننے کے بعد جونیئر رورل سٹیورڈز کے دیہی نظم و نسق کو مضبوط بنانے اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر عمل آوری میں اہم کردار کو سراہا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور مناسب کارروائی کرتے ہوئے ان کے مسائل کے ازالے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 7

کو شمسی توانائی سے جوڑا جا چکا ہے، جن کی مجموعی تنصیب شدہ صلاحیت 85.8 میگاواٹ ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ جموں و کشمیر ملک کی 31 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سرکاری عمارتوں کو سولرائز کرنے کے معاملے میں تیسرے مقام پر ہے۔ وزیر کو بتایا گیا کہ گیکس ماڈل کے تحت 5,600 سرکاری عمارتوں کے لیے 65 میگاواٹ صلاحیت مختص کی گئی ہے، جن میں سے 3,388 عمارتوں کو شمسی توانائی سے منسلک کیا جا چکا ہے اور ان کی تنصیب شدہ صلاحیت 46.8 میگاواٹ ہے۔ اس کے علاوہ 1,462 عمارتوں کے لیے سامان فراہم کیا جا چکا ہے جبکہ مزید 800 عمارتوں میں تنصیب کا کام جاری ہے۔ ریسکو ماڈل کے تحت تقریباً 8,000 سرکاری عمارتوں کو شامل کرتے ہوئے 175 میگاواٹ صلاحیت حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لیے 1,360 عمارتوں کے ورک آرڈر جاری کیے جا چکے ہیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ قابل تجدید توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینا کاربن اخراج میں کمی، بجلی کے اخراجات کم کرنے اور سرکاری اداروں کو توانائی کے لحاظ سے خود کفیل بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا: "چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب میں حاصل کی گئی نمایاں پیش رفت حکومت کے پائیدار ترقی کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ جموں و کشمیر قابل تجدید توانائی کے استعمال میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور ہم ان اقدامات کو مزید رفتار اور شفافیت کے ساتھ مضبوط بناتے رہیں گے۔" وزیر نے پی ایم۔ کوسم کے جزو بی کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ 5,000 شمسی توانائی سے چلنے والے زرعی پمپوں کے منظور شدہ ہدف کے مقابلے میں 4,891 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ 4,876 پمپ نصب کر کے فعال کر دیے گئے ہیں۔ صرف 15 پمپوں کی تنصیب کا کام باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ کسانوں کو قابل اعتماد، ماحول دوست اور کم خرچ آبپاشی سہولیات فراہم کر کے زرعی شعبے میں تبدیلی لا رہا ہے۔

بقیہ 8

ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو جدید بنانے کے لیے ایک مضبوط ادارہ جاتی نظام قائم کیا ہے۔ انہوں نے تمام عملدرآمد اداروں پر زور دیا کہ وہ صرف منظوریوں تک محدود رہنے کے بجائے زمینی سطح پر حقیقی نتائج حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کریں، جس کے لیے مستفیدین کے یونٹس کا بروقت قیام اور دیہی علاقوں میں روزگار و آمدنی میں قابل پیمائش بہتری ضروری ہے۔ پروگرام کے تحت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت بڑھانے پر زور دیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے محکمہ زراعت کو ہدایت دی کہ وہ دیہی ترقی محکمہ کے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) سے وابستہ خواتین تک رسائی حاصل کرے اور مشن یووا کے ڈیٹا بیس کو استعمال کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے خواہشمند نوجوان کاروباری افراد کو موثر طریقے سے شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان اہم منصوبوں کے ساتھ اشتراک سے جے کے سی آئی پی کی رسائی وسیع ہوگی اور زیادہ سے زیادہ اہل افراد کو اس کے فوائد حاصل ہو سکیں گے۔ چیف سیکریٹری نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ افسران کے ذریعے باقاعدہ فیلڈ معائنوں کے لیے ایک نظام وضع کریں تاکہ جے کے سی آئی پی کے تحت قائم کیے گئے مستفید یونٹس کے معیار اور کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے، درخواست گزاروں سے براہ راست آراء حاصل کی جا سکیں اور عملدرآمد میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے انہیں بروقت دور کیا جا سکے۔

بقیہ 9

پودے اور جدید اقسام تیار کی جاتی ہیں۔ وفد نے نرسری انتظام، جدید افزائش نسل کی تکنیکوں، سرٹیفکیشن نظام، نباتاتی صحت سے متعلق پروٹوکول، معیار کی یقین دہانی اور نرسریوں میں کیڑوں و بیماریوں کے مربوط انتظام کے حوالے سے ماہرین کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران بیماریوں سے پاک اور معیاری پودوں کی تیاری کے طریقہ کار کے بارے میں اہم معلومات حاصل کی گئیں، جو ایک پیداواری اور عالمی معیار کے باغبانی شعبے کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں۔ جموں و کشمیر کے لیے اس دورے کی خاص اہمیت ہے کیونکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں متعارف کرائے گئے ہائی ڈینسٹی سیب کی کاشت کے لیے استعمال ہونے والے پودوں کا ایک بڑا حصہ اس وقت یورپی نرسریوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یورپ میں نرسریوں کے پیداواری نظام، معیار کی نگرانی کے طریقہ کار، سرٹیفکیشن کے معیار اور پودوں کی مکمل شناخت و نگرانی کے نظام کا براہ راست مشاہدہ حکومت کو مقامی نرسری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، مقامی طور پر تیار کیے جانے والے پودوں کے معیار کو بہتر بنانے اور مستقبل میں بیرونی ذرائع پر انحصار کم کرنے میں مدد دے گا۔

بقیہ 10

نے کہا کہ کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی، سائنسی زرعی طریقوں اور حکومت کی فلاحی اسکیموں تک رسائی حاصل ہے، جن سے فائدہ اٹھا کر وہ اپنی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ زراعت اور اس سے منسلک تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور ضلع، بلاک اور پنچایت سطح پر بیداری پروگراموں، اطلاعات، تعلیم اور مواصلاتی سرگرمیوں (IEC) کے ذریعے موثر رسائی یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ کسانوں کو جدید سائنسی زرعی تکنیکوں، نئی زرعی ٹیکنالوجی اور حکومت کی اہم اسکیموں جیسے HADP، JKCIP اور دیگر کسان دوست پروگراموں کے بارے میں آگاہ کیا جائے تاکہ وہ پیداوار میں اضافہ کر سکیں اور اپنی معاشی حالت بہتر بنا سکیں۔ کسانوں سے اسکیموں کے تحت رجسٹریشن کرانے کی اپیل کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا، "ضلع بدگام کے تمام کسانوں کو چاہیے کہ وہ بہتر پیداوار اور معاشی ترقی کے لیے سرکاری اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔" اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے محکمہ زراعت اور دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے لگائے گئے مختلف اسٹالوں کا معائنہ بھی کیا، جہاں زرعی مصنوعات، جدید زرعی مشینری، نئی ٹیکنالوجی، زیادہ پیداوار دینے والی فصلوں کی اقسام اور کسانوں کے لیے دستیاب مختلف سرکاری اسکیموں اور خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی تھیں۔ کسان میلے کے دوران ایک تربیتی ورکشاپ بھی منعقد کی گئی، جس میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے ماہرین نے کسانوں سے بات چیت کی اور بہتر کاشت کاری کے طریقوں، فصلوں کے تنوع، مٹی کی صحت کے انتظام، مربوط کیڑوں کے کنٹرول، ویلیو ایڈیشن اور پائیدار زراعت کے طریقوں سے متعلق عملی رہنمائی فراہم کی۔

بقیہ 11

شرما، رکن اسمبلی سریندر کمار، رکن اسمبلی رندھیر سنگھ اور رکن اسمبلی اروند گپتا نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیئرمین نے اخلاقیات کمیٹی ک

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کیپ وردے کے سڈنی کابرال کا گول فیفا ورلڈ کپ کا بہترین گول قرار

نیویارک، ۲۸ جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں کیپ وردے کے فٹبالر سڈنی لوپیس کابرال کا ارجنٹینا کے خلاف کیا گیا شاندار گول ٹورنامنٹ کا بہترین گول قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق راؤنڈ آف ۳۲ کے سنسنی خیز مقابلے میں کابرال نے اضافی وقت کے دوران غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ارجنٹینا کے مڈفیلڈر الیکس میک ایلسٹر کو چکمہ دیا اور گیند کو خوبصورتی سے گول کیپر ڈیمیلیانو مارٹینیز کے اوپر سے جال میں پہنچا کر اسکور ۲-۲ سے برابر کر دیا۔ اس گول نے ازبکستان کے اینڈور شومورودوف اور چلی کے ولسن اسپڈور کے گولز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے "گول آف دی ٹورنامنٹ" کا اعزاز حاصل کیا۔ کابرال نے کہا کہ جب انہیں گول کرنے کا موقع ملا تو انہوں نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے شاٹ لیا اور گیند کو گول کے اوپری کونے میں جاتا دیکھ کر وہ خود بھی حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ میں گول کرنا ہر فٹبالر کا خواب ہوتا ہے، لیکن ارجنٹینا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف اس انداز میں گول کرنا ان کے لیے ناقابل فراموش لمحہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گول کے بعد خوشی کے جذبات میں ان کی والدہ خریا اسٹیڈیم میں بے ہوش ہو گئیں، کیونکہ انہوں نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ گول کرنے کے بعد سب سے پہلے اپنی والدہ اور گرل فرینڈ کے پاس جائیں گے۔ کابرال کے مطابق میچ کے بعد برازیل کے سابق اسٹار فٹبالر مارسیلو نے انہیں پیغام بھیج کر بتایا کہ انہوں نے ان کے گول کو ٹورنامنٹ کے بہترین گول کے لیے ووٹ دیا ہے۔ دنیا میں ہر سال کئی نوجوان فٹبالرز اپنی صلاحیتوں سے شائقین کو متاثر کرتے ہیں، لیکن چند کھلاڑی ایسے ہوتے ہیں جو اپنی محنت، رفتار اور غیر معمولی کھیل کی بدولت بہت کم وقت میں عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا لیتے ہیں۔ کیپ وردے سے تعلق رکھنے والے نوجوان فٹبالر سڈنی لوپیس کابرال بھی انہی ابھرتے ہوئے ستاروں میں شامل ہیں۔ اپنی برق رفتار دوڑ، شاندار ڈریبلنگ، درست پاسنگ اور گول کرنے کی بھرپور صلاحیت کے باعث وہ نہ صرف اپنے ملک بلکہ عالمی فٹبال میں بھی تیزی سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ کیپ وردے ایک چھوٹا جزیرہ نما افریقی ملک ہے جہاں فٹبال سب سے مقبول کھیل سمجھا جاتا ہے۔ محدود وسائل کے باوجود اس ملک نے کئی باصلاحیت کھلاڑی دنیا کو دیے ہیں۔ سڈنی لوپیس کابرال بھی اسی روایت کا تسلسل ہیں جنہوں نے بچپن ہی سے فٹبال سے غیر معمولی لگاؤ رکھا۔ کم عمری میں ہی انہوں نے مقامی میدانوں میں کھیلنا شروع کیا اور اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت جلد ہی کوچز اور کھیل کے ماہرین کی توجہ حاصل کر لی۔ سڈنی کی سب سے نمایاں خوبی ان کی تیز رفتاری اور گیند پر بہترین کنٹرول ہے۔

نیرج چوپڑا 'بہترین فارم' میں

گلاسگو، 28 جولائی (یو این آئی) اسٹار جیولن تھرو اتھلیٹ نیرج چوپڑا، جو 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں جیولن تھرو چیمپئن بنے تھے لیکن 2022 کے گیمز میں حصہ نہیں لے سکے تھے، چوٹ کی چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپسی کر رہے ہیں اور اس سیزن میں انہوں نے صرف ایک بار ہی مقابلہ کیا ہے۔ ہندوستان کے جیولن تھرو اسٹار نیرج چوپڑا گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز 2026 سے پہلے بہترین فزیکل فارم میں ہیں۔ نیرج چوپڑا نے 2018 گولڈ کوسٹ میں 86.47 میٹر کے تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا، لیکن چوٹ کی وجہ سے برمنگھم 2022 گیمز میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ ہندوستانی جیولن اسٹار کو پچھلے سال ستمبر میں ورلڈ اتھلیٹکس چیمپئن شپ سے ٹھیک پہلے چوٹ کے پچھلے حصے میں مسئلہ ہو گیا تھا۔ 2026 میں انہوں نے صرف ایک بار مقابلہ کیا ہے؛ جون میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں انہوں نے 85.69 میٹر کے تھرو کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا تھا۔

پوگیکر نے خطاب جیت لیا

پیرس، 28 جولائی (یو این آئی) سلوینیا کے ٹی پوگیکر نے اتوار کو ٹور ڈی فرانس کے 21ویں اور آخری مرحلے میں بحفاظت ریس مکمل کرتے ہوئے ریکارڈ کی برابری کے ساتھ پانچویں بار اس باوقار سائیکلنگ مقابلے کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ 27 سالہ پوگیکر اس سے قبل 2020، 2021، 2024 اور 2025 میں بھی ٹور ڈی فرانس جیت چکے ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ بیلجیئم کے ایڈی مرکس، اسپین کے میگوئل انڈورین اور فرانس کے فاک آنکتیل اور برنارڈ ہینالٹ کی صف میں شامل ہو گئے ہیں، جنہوں نے پانچ پانچ مرتبہ یہ خطاب جیتا ہے۔ پوگیکر نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی سائیکل ریس پانچویں بار جیتنا ان کے لیے باعث فخر ہے اور یہ ان کے اہم اہداف میں شامل تھا۔ انہوں نے 3,197 کلومیٹر طویل ریس 73 گھنٹے، 56 منٹ اور 26 سیکنڈ میں مکمل کی۔

ہندوستانی اتھلیٹس کی ہر جیت پورے دستے کے لئے بن رہی ہے باعث ترغیب

نئی دہلی، ۲۸ جولائی (و س ک) ۲۰۲۶ دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی صرف تمغوں کی تعداد ہی نہیں بڑھا رہی ہے، بلکہ یہ پورے ہندوستانی دستے کے اعتماد اور حوصلے کے لئے باعث ترغیب بھی بن رہی ہے۔ ایک کھلاڑی کی کامیابی دوسرے کے لیے تحریک کا کام کرتی ہے اور یہی جذبہ ٹیم انڈیا کو متحد رکھتا ہے۔ ہندوستانی مہم کا آغاز ویٹ لفٹنگ میں ایک تمغے کے ساتھ ہوا، اس کے بعد ویٹ لفٹنگ میں شاندار مظاہرہ، پیرا شاٹ پٹ میں ایک طلائی اور کانسہ کا تمغہ اور اتھلیٹکس میں چاندی کا تمغہ – ان سبھی نے ٹیم انڈیا کے سفر کو نئی رفتار دی ہے۔ ان کامیابیوں نے پورے دستے میں اس یقین کو تقویت بخشی ہے کہ بڑی کامیابیاں اجتماعی کوششوں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اولمپک چیمپئن میرابائی چانو نے ایک بار پھر ویٹ لفٹنگ میں ہندوستان کی قیادت کی، جبکہ گیانیشوری دیوی، ہندیارانی دیوی اور ان کے ساتھیوں نے دولت مشترکہ کھیل میں ہندوستان کے مضبوط موقف کو مزید مستحکم کیا۔ ان کھلاڑیوں کی کامیابی نے نہ صرف تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا بلکہ پورے ہندوستانی دستے کے اعتماد میں نئی توانائی بھی پیدا کی۔ اتھلیٹکس میں، سروینش کشارے نے مردوں کی اونچی چھلانگ میں چاندی کا تمغہ جیت کر ہندوستانی مہم کو تقویت دی۔ مشکل حالات کے درمیان حاصل کی گئی اس کی کامیابی نے اتھلیٹکس ٹیم کا حوصلہ بڑھایا ہے۔ اب سب کی نظریں نیرج چوپڑا، مرلی سری شنکر اور تیجسوین شنکر جیسے کھلاڑیوں پر ہیں، جن کی تیاریاں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کی کامیابیوں سے تحریک حاصل کر رہی ہیں۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے پیرا کھیلوں میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاٹ پٹ میں سونے اور کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ پوری دستے نے ان کامیابیوں کا یکساں جوش و خروش کے ساتھ خیر مقدم کیا اور یہ واضح پیغام دیا کہ عام کھلاڑی اور پیرا اتھلیٹس ایک ہی ٹیم انڈیا خاندان کا حصہ ہیں۔ اسٹنگ کیمپ میں بھی یہی ماحول ہے۔ اولمپک تمغہ جیتنے والی لولینا بورگوہین، اپنے نظم و ضبط اور لگن کے ذریعے، نوجوان باکسر جادو منی سنگھ اور پریتی سمیت ساتھی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتی رہتی ہیں۔ تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ تربیت کے ذریعے، نوجوان کھلاڑی نہ صرف تکنیکی مہارت حاصل کر رہے ہیں بلکہ بڑے اسٹیج پر مقابلہ کرنے کا اعتماد بھی حاصل کر رہے ہیں۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کے صدر ڈاکٹر پی ٹی اوشا نے منگل کو کہا کہ مشترکہ کھیلوں کے مقابلوں کی سب سے بڑی خوبصورتی اس بات میں مضمر ہے کہ کس طرح مختلف شعبوں کے کھلاڑی ایک دوسرے کی کامیابیوں کو مساوی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ایک ویٹ لفٹر ایک تیراک کی کامیابی پر خوش ہوتا ہے، ایک باکسر ایک کھلاڑی کے لیے خوش ہوتا ہے اور ایک لان بالس کھلاڑی دوسرے کھیل کے مدمقابل کو مبارکباد دیتا ہے۔

سری لنکن نے 24 سال میں اپنی پہلی سیریز جیتی

ہمبنٹوٹا، 28 جولائی (یو این آئی) سری لنکن خواتین ٹیم نے پاکستان خواتین ٹیم کے خلاف 24 سال میں اپنی پہلی دو طرفہ ون ڈے سیریز میں جیت حاصل کی۔ انہوں نے تیسرا میچ شاندار انداز میں جیت کر سیریز 2-1 سے اپنے نام کی۔ تین دنوں میں دوسری بار، سری لنکا کے ٹاپ آرڈر نے آسانی سے آٹھ وکٹوں سے جیت حاصل کی، حالانکہ منگل (28 جولائی) کو سیریز کے فیصلہ کن میچ میں ہدف کا تعاقب کافی آسان رہا پہلے بلے بازی کرتے ہوئے، پاکستان کو دوسرے اوور میں ہی تین بڑے جھٹکے لگے۔ اپنا صرف پانچواں ون ڈے کھیل رہی چینا ڈیکتی نے ٹاپ آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ دو اوورز کے بعد، پاکستان کا اسکور 10/3 ہو گیا۔ اس کے بعد، پہلے میچ میں 'پلیئر آف دی میچ' رہیں گل فیروزہ نے منیبہ علی کے ساتھ مل کر سست لیکن بھروسے مند طریقے سے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے مل کر 68 رنز جوڑے، جس کے بعد چامری اٹاپٹو نے اس شراکت داری کو توڑا اور فیروزہ کو آؤٹ کر کے اپنے تین وکٹوں میں سے پہلا وکٹ حاصل کیا۔ اس کے بعد ناجیہہ علوی نے منیبہ کے ساتھ مل کر تھوڑی دیر جدوجہد کی، لیکن منیبہ کے آؤٹ ہوتے ہی ٹیم کا دوسرا زوال شروع ہو گیا۔ 110/4 کے اسکور سے ٹیم لڑکھڑا کر 146/7 پر آ گئی۔

وشال ٹی کے سیمی فائنل میں پہنچے

گلاسگو، ۲۸ جولائی (یو این آئی) وشال ٹی کے نے ہیٹ ۶ میں ۴۶.۲۹ سیکنڈ کا وقت لیا اور دوسرے نمبر پر رہے۔ مجموعی طور پر ۱۴ویں مقام پر رہنے کی وجہ سے انہوں نے ۴۰۰ میٹر سیمی فائنل کے لیے ٹاپ-۱۶ میں جگہ بنائی۔ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہولڈر جسمرات کو سیمی فائنل کے لیے ٹریک پر واپسی کریں گے۔ راجیش رمیش مردوں کی ۴۰۰ میٹر دوڑ کے سیمی فائنل میں جگہ نہیں بنا سکے۔ راجیش رمیش نے ہیٹ ۳ میں ۴۷.۴۳ سیکنڈ کا وقت لیا اور مجموعی طور پر ٹاپ ۱۶ سے باہر رہے، جس سے ۴۰۰ میٹر سیمی فائنل میں پہنچنے کی ان کی امیدیں ختم ہو گئیں۔

زیڈان فرانس کے ہیڈ کوچ مقرر

پیرس، ۲۸ جولائی (یو این آئی) زین الدین زیڈان کو منگل کے روز فرانس کی قومی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا، جس کے ساتھ ہی انہوں نے بین الاقوامی فٹبال کی سب سے معتبر ذمہ داریوں میں سے ایک کا چارج سنبھال کر برسوں کی قیاس آرائیوں کا خاتمہ کر دیا۔ ۵۳ سالہ سابق فرانسیسی کپتان ڈیڈیئر ڈیشامپ کی جگہ لیں گے، جنہوں نے پچھلے سال انکشاف کیا تھا کہ وہ ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ کے بعد ۱۴ سال تک انچارج رہنے کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔ فرنچ فٹبال فیڈریشن نے کہا کہ زیدان نے ۲۰۳۰ ورلڈ کپ کے لیے ایک معاہدے (کنٹریکٹ) پر دستخط کیے ہیں۔ اپنی تقرری کے حوالے سے زیدان کا کہنا ہے کہ فرانس ٹیم کی کوچنگ میرے لیے انتہائی فخر کا باعث ہے، یہ میرا خواب بھی تھا۔ مجھے گزشتہ ۵ برسوں میں مختلف کلبوں کی کوچنگ کی کئی پیشکشیں ہوئیں لیکن میں نے سب کو مسترد کر دیا، کیونکہ میں صرف فرانس کی قومی ٹیم کی کوچنگ کرنا چاہتا تھا۔ زیدان نے مزید کہا کہ میں اس چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہوں، میں اپنی پوری صلاحیت صرف کروں گا تاکہ یہ ٹیم کامیاب ہو۔ خیال رہے کہ ۵۴ سالہ زیدان فرانس کی تاریخ کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے ۱۹۹۸ کے ورلڈ کپ میں فرانس کو پہلی بار عالمی چیمپئن بنایا، ۲۰۰۶ کے ورلڈ کپ میں وہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے، تاہم فائنل میں اٹلی کے مارکو ماتراتسی کو سر سے ٹکر مارنے پر انہیں ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔

ای ٹی پی ایل کا پہلا سیزن 26 اگست سے

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) یورپین ٹی 20 پریمیئر لیگ (ای ٹی پی ایل) کا پہلا سیزن 26 اگست کو روٹرڈیم ڈاکرز اور ایمسٹرڈیم فلیمس کے درمیان مقابلے کے ساتھ شروع ہوگا۔ چھ ٹیموں پر مشتمل یہ ٹورنامنٹ 26 دنوں تک دو مقامات – نیدرلینڈز میں ووورسبرگ کرکٹ کلب اور آئرلینڈ میں مالاہائیڈ – میں کھیلا جائے گا۔ لیگ اسٹیج میں 30 میچ ہوں گے، جس میں ہر ٹیم دوسری ٹیموں کے ساتھ ڈبل راؤنڈ رابن فارمیٹ میں دو دو بار کھیلے گی۔ پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر رہنے والی ٹیم براہ راست فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی، جبکہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہنے والی ٹیمیں باقی ماندہ جگہ کے لیے کوالیفائر میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ٹورنامنٹ کے مالاہائیڈ مرحلے میں پہلے ابتدائی 15 لیگ میچ ووورسبرگ میں کھیلے جائیں گے؛ مالاہائیڈ میں باقی لیگ میچ، کوالیفائر اور فائنل ہوں گے۔ مقابلے کے ان دو مرحلوں کے درمیان 7 اور 8 ستمبر کو سفر کے لیے دن رکھے گئے ہیں۔ لیگ اسٹیج میں کئی ڈبل ہیڈر (ایک دن میں دو میچ) بھی ہوں گے، جس میں پہلا میچ مقامی وقت کے مطابق صبح 11:30 بجے اور دوسرا دوپہر 3:15 بجے شروع ہوگا۔ روٹرڈیم ڈاکرز کے شریک مالک جونی رواس نے کہا، "ای ٹی پی ایل کے پہلے سیزن کا آغاز کرنا اعزاز کی بات ہے۔

موہن بگان نے اعزازات کا اعلان کیا

کولکاتا، 28 جولائی (یو این آئی) موہن بگان اتھلیٹک کلب نے اپنے سالانہ اور باوقار اعزازات کا اعلان کر دیا ہے، جو موہن بگان ڈے کے موقع پر دیے جائیں گے۔ اس سال کلب کا اعلیٰ ترین اعزاز "موہن بگان رتن" آنجہانی سابق کلب سکریٹری انجن مترا کو بعد از وفات دیا جائے گا۔ موہن بگان ڈے کے موقع پر 29 جولائی کو موہن بگان گراؤنڈ میں پرچم کشائی کی جائے گی اور سابق کھلاڑیوں کے درمیان ایک نمائشی فٹبال میچ بھی کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد 30 جولائی کو نیو انڈور اسٹیڈیم میں مرکزی تقریب تقسیم انعامات اور ثقافتی پروگرام منعقد ہوگا۔ ہر سال 29 جولائی کو منایا جانے والا موہن بگان ڈے ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جاتا ہے۔ 29 جولائی 1911 کو پہلی بار کسی ہندوستانی فٹبال ٹیم نے ایک برطانوی ٹیم کو شکست دے کر تاریخ رقم کی تھی۔ اسی وجہ سے یہ دن نہ صرف فٹبال شائقین بلکہ آزادی اور خودداری کے جذبے پر یقین رکھنے والے ہر ہندوستانی کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اسی روز موہن بگان اتھلیٹک کلب نے برطانوی ٹیم ایسٹ یارکشائر رجمنٹ کو شکست دے کر باوقار آئی ایف اے شیلڈ اپنے نام کی تھی اور یہ کارنامہ انجام دینے والا پہلا ہندوستانی کلب بنا تھا۔

میک گرا کی فہرست میں بمراہ اور شامی کی جوڑی شامل

دبئی، ۲۸ جولائی (یو این آئی): آسٹریلیا کے سابق عظیم فاسٹ بولر گلین میک گرا نے پاکستان کے وسیم اکرم اور وقار یونس کو اپنے کیریئر میں دیکھی جانے والی تاریخ کی بہترین فاسٹ بولنگ جوڑی قرار دیتے ہوئے ان کی صلاحیتوں کو غیر معمولی قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گلین میک گرا اور سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر ڈیمین فلیمنگ نے حال ہی میں تاریخ کی پانچ بہترین فاسٹ بولنگ جوڑیوں کی درجہ بندی کی، جس میں دونوں نے متفقہ طور پر وسیم اکرم اور وقار یونس کو پہلی پوزیشن دی۔ میک گرا نے اپنی فہرست سے قبل چند اعزازی تذکرے بھی کیے، جن میں اپنی اور جیسن گلیسپی کی ٹی گیند سے شاندار شراکت، ہندوستان کے روی چندرن اشون اور رویندر جڈیجا جبکہ سری لنکا کے متھیا مرلی دھرن اور چنڈیکا واس کی جوڑیاں شامل تھیں۔ ان کی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر انگلینڈ کے جیمز اینڈرسن اور اسٹیورٹ براڈ، تیسرے نمبر پر آسٹریلیا کے ڈینس لی اور جیف تھامسن، چوتھے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے کرٹلی ایمبروز اور کورٹنی والش جبکہ پانچویں نمبر پر جنوبی افریقہ کے ایلن ڈونلڈ اور شان پولاک رہے۔ گلین میک گرا نے کہا کہ وسیم اکرم ان بہترین بولرز میں شامل ہیں جنہیں انہوں نے کھیلتے یا اپنے خلاف کھیلتے دیکھا۔ ان کے بقول وسیم اکرم کی بائیں ہاتھ کی تباہ کن سوئنگ اور وقار یونس کی ریورس سوئنگ یارکرز اس جوڑی کی سب سے بڑی طاقت تھیں۔ اعداد و شمار کے مطابق وسیم اکرم اور وقار یونس نے ۶۱ ٹیسٹ میچ ایک ساتھ کھیلتے ہوئے مجموعی طور پر ۵۵۰ وکٹیں حاصل کیں، جو فی میچ ۹.۱۶ وکٹوں کی اوسط بنتی ہے۔ وسیم اکرم نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کے ۱۰۴ میچوں میں ۴۱۴ جبکہ وقار یونس نے ۸۷ ٹیسٹ میچوں میں ۳۷۳ وکٹیں حاصل کیں۔ ڈیمین فلیمنگ نے بھی اپنی الگ درجہ بندی میں وسیم اکرم اور وقار یونس کو تاریخ کی بہترین فاسٹ بولنگ جوڑی قرار دیا۔ انہوں نے اپنی فہرست میں ہندوستان کے جسپریت بمراہ اور محمد شامی، آسٹریلیا کے مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ، جنوبی افریقہ کے ڈیل اسٹین اور مورنی مورکل سمیت کئی دیگر معروف بولنگ جوڑیوں کا بھی ذکر کیا، تاہم پہلی پوزیشن پاکستانی جوڑی کے نام رہی۔

پلوامہ میں تحت بین زونل ضلعی سطح کے ٹورنامنٹس کا انعقاد

پلوامہ، 28 جولائی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) پلوامہ نے آج نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ اور انڈور اسٹیڈیم ترال میں تین زونل ضلعی سطح کے ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا۔ ان ٹورنامنٹس میں والی بال، کبڈی، کھو کھو، باسکٹ بال اور کراٹے سمیت مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں ضلع کے مختلف زونز سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس ایونٹ کا مقصد مختلف کھیلوں میں ضلعی سطح کی ٹیموں کو حتمی شکل دینا ہے تاکہ وہ آئندہ یونین ٹیریٹری اور قومی سطح کے مقابلوں میں شرکت کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرزِ زندگی کو فروغ دینا بھی اس کا اہم ہدف ہے۔ اس موقع پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے افسران بھی موجود تھے، جنہوں نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور ایک صحت مند، منظم اور منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ تقریب کے دوران شرکاء نے نشہ مکت عہد بھی لیا، جس کے ذریعے انہوں نے نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کی حمایت کا اظہار کیا اور منشیات سے دور رہنے کے ساتھ ساتھ اپنے اپنے علاقوں میں نشہ کے خلاف بیداری پھیلانے کا عزم دہرایا۔

سی یو کشمیر میں پوش ایکٹ 'پر آگاہی پروگرام منعقد

گاندربل، ۲۸ جولائی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (CUKashmir) کی انٹرنل کمیٹی (IC) نے منگل کے روز یہاں "Gender Sensitisation and Legal Provisions with Special Emphasis on POSH Act" کے عنوان سے ایک آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس نشست کی صدارت پروفیسر (ڈاکٹر) سدھیہ تیواری، پریذائیڈنگ آفیسر، انٹرنل کمیٹی (IC)، سی یو کشمیر نے کی، جبکہ پروگرام میں مہمانِ خصوصی کے طور پر پروفیسر (ڈاکٹر) سوتا تیر، پروفیسر، شعبہ قانون اور ڈائریکٹر، سینٹر فار ویمنز اسٹڈیز، یونیورسٹی آف جموں، جموں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز چیئرپرسن پروفیسر (ڈاکٹر) سدھیہ تیواری کے ابتدائی کلمات سے ہوا، جنہوں نے پروفیسر (ڈاکٹر) سوتا تیر کا پرتپاک استقبال کیا، شرکاء کو ان کا مختصر تعارف پیش کیا اور انہیں آگاہی سیشن پیش کرنے کی دعوت دی۔ اپنے خطاب میں پروفیسر سدھیہ تیواری نے وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کی مسلسل رہنمائی اور تعاون سے اس نوعیت کے پروگراموں کا انعقاد ممکن ہو رہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر (ڈاکٹر) سوتا تیر نے زور دیا کہ جنسی ہراسانی انسانی وقار، مساوات اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اسے کبھی نظر انداز یا معمولی مسئلہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے جینڈر سنسیٹائزیشن کے تصور اور اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے تعلیمی اداروں اور دفاتر میں باہمی احترام، مساوات اور وقار کو فروغ دینے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایک محفوظ، جامع اور ہراسانی سے پاک ماحول کی تشکیل کے لیے اداروں کے ساتھ ساتھ مرد و خواتین دونوں کی فعال شمولیت ناگزیر ہے۔

گیند بازی کی صلاحیتوں کو پلیٹ فارم مل رہا ہے: بھونیشور

لکھنؤ، ۲۸ جولائی (و س)۔ بھارتی کرکٹ ٹیم اور لکھنؤ فالکنز کے تجربہ کار تیز گیند باز بھونیشور کمار نے اتر پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (یو پی سی اے) کی اسپیڈ ہنٹ مہم کو نوجوان تیز گیند بازی کے لیے ایک اہم موقع قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے ریاست کے دور دراز علاقوں میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو قومی سطح پر اپنی شناخت بنانے کا موقع مل رہا ہے۔ بھونیشور کمار نے کہا کہ گزشتہ تین سیزن میں یو پی ٹی-۲۰ لیگ نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور آنے والے برسوں میں اس کا اثر مزید بڑھنے کی امید ہے۔ ان کے مطابق اسپیڈ ہنٹ کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس نے اتر پردیش کے مختلف اضلاع سے باصلاحیت نوجوان فاسٹ بولرز کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے شبھم گوتم کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بڑے معاہدے حاصل کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ جو کھلاڑی بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں، ان کے لیے آگے بڑھنے کے مواقع ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ بھونیشور نے یو پی سی اے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن نوجوان کرکٹرز کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے بہترین پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو مشورہ دیا کہ میدان میں ملنے والے ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنی تمام تر توجہ بہترین کارکردگی پر مرکوز رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ٹی ۲۰- لیگ نوجوان کرکٹرز کو نہ صرف مالی طور پر مضبوط بناتی ہے بلکہ ان پر ذمہ داری بھی بڑھاتی ہے۔ ایسے میں کامیابی کا لطف ضرور اٹھائیں، مگر دباؤ کو خود پر حاوی نہ ہونے دیں اور مسلسل اپنی کارکردگی بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ بھونیشور کمار کے مطابق یو پی ٹی ۲۰ جیسی ریاستی لیگیں اب نوجوان کھلاڑیوں کے لیے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) تک پہنچنے کا مؤثر ذریعہ بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مواقع محدود تھے، لیکن اب سینکڑوں نوجوان اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

ہندستانی جمناسٹ خالی ہاتھ رہے

گلاسگو، 28 جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز 2026 سے ہندستان کا آٹھ رکنی آرٹسٹک جمناسٹکس دستہ خالی ہاتھ لوٹا، جس میں پروتشٹھا سانتا ساتویں نمبر پر رہیں۔ خواتین کے والٹ فائنل میں ملک کا بہترین نتیجہ درج کیا گیا۔ اپنے پہلے کامن ویلتھ گیمز میں حصہ لے رہی سانتا نے 13.025 کے اسکور کے ساتھ خواتین کے والٹ فائنل کے لیے ساتویں نمبر پر کوالیفائی کیا اور فائنل میں 12.883 کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہیں۔ 22 سالہ ہندستانی جمناسٹ کی کارکردگی گلاسگو 2026 میں کھیل میں ہندستان کا واحد ٹاپ ایٹ میں مقام تھا۔ ہندستان کی سب سے بڑی تمغے کی امید پرتی نائیک 12.575 کے اسکور کے ساتھ خواتین کے والٹ فائنل میں چوک گئیں۔ ایک اولمپین، پرتی نائیک اپنے چوتھے کامن ویلتھ گیمز میں حصہ لے رہی تھیں اور والٹ میں تین بار کی ایشیائی چیمپئن شپ کی برونز میڈلسٹ کی حیثیت سے گلاسگو انٹرنیشنل ایرینا پہنچیں۔ خواتین کے آل راؤنڈ کوالیفکیشن میں، سانتا نے کل 42.250 پوائنٹس حاصل کیے اور 27ویں نمبر پر رہیں، اشیتا ریوائے 41.700 پوائنٹس کے ساتھ 28ویں نمبر پر رہیں اور نیتا اگروال 38.550 پوائنٹس کے ساتھ 34ویں نمبر پر رہیں۔ ویمنز ٹیم ایونٹ میں ہندستان 123.000 پوائنٹس حاصل کر کے نویں نمبر پر رہا۔

تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد

نئی دہلی، 28 جولائی (و س)۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی رہنماؤں نے منگل کو دولت مشترکہ کھیل 2026 میں تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر جمہوریہ مرمو نے ایکس پر لکھا، گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 میں خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے پر شرمیلا دھنگھڑ کو بہت بہت مبارکباد، سرویش انل کشارے کو مردوں کے ہائی جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر، ویٹ لفٹنگ میں ہاربو کو مردوں کے 79 کلو زمرہ کے ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر اور خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر شلپا کے شیلا کو بھی بہت بہت مبارکباد، شرمیلا نے پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کی پہلی طلائی تمغہ جیت کر ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ برلا نے کہا، گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 میں خواتین کے 58 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتنے پر بندیارانی دیوی سورو کھانیم کو بہت بہت مبارکباد۔ مسلسل دو دولت مشترکہ کھیل میں تمغے جیتنا آپ کی غیر معمولی لگن کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمارے ملک کے لیے مسلسل لگن اور جذبے کو جاری رکھیں! مودی نے کہا، ویٹ لفٹنگ میں ہندوستان کے لیے ایک اور تمغہ! گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں خواتین کے 58 کلوگرام مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتنے کے لیے بندیارانی دیوی سورو کھانیم پر فخر ہے۔ ان کی کامیابی ان کی محنت اور عزم کا نتیجہ ہے، مودی نے کہا۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا، گلاسگو میں تاریخی گولڈ! شرمیلا نے خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا اور کامن ویلتھ گیمز 2026 میں تاریخ رقم کی۔ وہ دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ بن گئی ہیں۔

انانت ناگ سبروتو کپ کے فائنل میں

انانت ناگ، ۲۸ جولائی: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع انانت ناگ کی انڈر-۱۵ فٹبال ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بارہمولہ میں جاری سبروتو کپ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ سیمی فائنل میں انانت ناگ نے ضلع شوپیان کو یکطرفہ مقابلے میں ۵-۰ سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ اس سے قبل انانت ناگ نے ضلع کولگام کو ۴-۲ سے ہرایا، جس میں بختاور اور سرمد نے دو، دو گول اسکور کیے۔ سرینگر کے خلاف دوسرے میچ میں انانت ناگ نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ۴-۳ سے کامیابی حاصل کی، جس میں بختاور، سرمد، الیاس اور سحران فیاض نے گول کیے۔ سرمد اور بختاور ٹیم کے نمایاں کھلاڑی رہے، جنہوں نے پوری مہم کے دوران اہم کردار ادا کیا۔ دریں اثناء، ضلع میں انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول شطرنج اور ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹس بھی منعقد کیے گئے۔ یہ مقابلے بوائز ہائر سیکنڈری اسکول انانت ناگ اور گرلز ہائر سیکنڈری اسکول انانت ناگ میں انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۷ عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے منعقد ہوئے۔

جنیوا میں اپنے عالمی خطاب کا دفاع کریں گے گوکیش

چنئی، ۲۸ جولائی (یو این آئی) ہندستان کے موجودہ ورلڈ چیمپئن ڈی۔ گوکیش اور چیلنجر جاوخیر سندروف کے درمیان ۲۰۲۶ کا فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ میچ سوئٹزرلینڈ کے جنیوا میں ۲۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک ہوگا۔ فیڈے نے منگل کو اعلان کیا کہ جب یہ ایونٹ شروع ہوگا، تو ہندستان کی نمائندگی کرنے والے گوکیش اور ازبکستان کی نمائندگی کرنے والے سندروف، دونوں ۲۰ سال کے ہوں گے۔ یہ تاریخ کا سب سے کم عمر کا ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ ہوگا۔ اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے، فیڈے کے صدر اور ہندستان کے دشوناتھن آنند نے کہا، «کئی ممالک نے فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ میچ کی میزبانی کرنے میں گہری دلچسپی دکھائی تھی، جن میں ہندستان، امریکہ اور قبرص شامل ہیں۔ تمام تجاویز پر غور و خوض کے بعد، فیڈے نے میچ کو نیوٹرل جگہ پر منعقد کرنے اور اسے جنیوا لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنیوا ایک ایسا شہر ہے جس کی ممالک اور ثقافتوں کو ایک ساتھ لانے کی تاریخی روایت رہی ہے۔» وشی آنند نے کہا، «ہم سوئٹزرلینڈ میں گلوبل چیس کمیونٹی کا استقبال کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ مقامی چیس مداحوں کو ورلڈ کلاس چیس کو سامنے سے دیکھنے کا موقع ملے گا، جبکہ دنیا بھر کے لاکھوں مداح آن لائن اس مقابلے کو دیکھ سکیں گے، کیونکہ چیس کے سب سے بڑے خطاب کے لیے یہ مقابلہ کھیلا جائے گا۔» جنیوا میں ہونے والے اس میچ میں شطرنج کی نئی نسل کے دو بہترین کھلاڑی آمنے سامنے ہوں گے اور داؤ پر ورلڈ چیمپئن شپ کا خطاب ہوگا۔ فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ میچ میں ۱۴ کلاسیکل گیمز ہوں گے۔ جو کھلاڑی سب سے پہلے ۷٫۵ پوائنٹس حاصل کرے گا، وہ میچ جیت جائے گا۔ ایک بار یہ اسکور حاصل ہو جانے کے بعد آگے کوئی گیم نہیں کھیلا جائے گا۔ اگر تمام ۱۴ کلاسیکل گیمز کے بعد اسکور برابر رہتا ہے، تو ورلڈ چیمپئن کا فیصلہ ٹائی بریک کے ذریعے کیا جائے گا۔

ضلع کٹھوعہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ناک آؤٹ مرحلے میں داخل

کٹھوعہ، ۲۸ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو): ضلع انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منعقد کیے جا رہے ضلع کٹھوعہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ ڈبل مقابلوں کے بعد ناک آؤٹ مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما کی رہنمائی میں جاری اس ٹورنامنٹ میں بسوہلی، بلاور، گھری، ہیرانگر، مہرن اور ضلع کے دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی پرجوش انداز میں حصہ لے رہے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ۲۵ سے زائد لڑکیاں بھی حصہ لے رہی ہیں، جو بیڈمنٹن اور مسابقتی کھیلوں کے تئیں نوجوان خواتین کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ ۲۵ جولائی کو شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں اب تک سخت مقابلے دیکھنے کو ملے ہیں۔ پہلے دن ۳۳ میچ کھیلے گئے، جبکہ دوسرے دن ۶۱ اور تیسرے دن ۴۷ میچ منعقد ہوئے۔ چوتھے دن ۳۵ میچ کھیلے جا رہے ہیں، جس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ فیصلہ کن ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ انڈر ۱۹ گرلز سنگلز اور انڈر ۱۹ بوائز سنگلز مقابلے سیمی فائنل مرحلے تک پہنچ گئے ہیں، جبکہ انڈر ۱۹ گرلز ڈبلز، خواتین سنگلز اور ویٹرنز مینز سنگلز و ڈبلز مقابلے فائنل مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ باقی زمروں کے مقابلے کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل مرحلے میں جاری ہیں۔ ٹورنامنٹ کو کھلاڑیوں، والدین، کوچز اور کھیل شائقین کی جانب سے زبردست حوصلہ افزا ردعمل مل رہا ہے۔ ضلع انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے ایسے مقابلوں کے انعقاد کا مقصد نوجوانوں کی توانائی کو کھیلوں اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا، جسمانی فٹنس، نظم و ضبط اور منشیات سے پاک طرزِ زندگی کو فروغ دینا ہے، جو نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے مقاصد کے عین مطابق ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس سطح پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بدشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس کالمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجے کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بدشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781